الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فقہ حنفی کے مطابق طہارت، وضو، غسل اور نماز وغیرہ کے مسائل
پر مشتمل مشقوں کے ساتھ بہترین مجموعہ

بہارِ فقہ

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

تصنیف:
شیخ محمد فہمی السقاء

ترجمہ و تحقیق:
مُحمّد فہیم قادری مُصطفائی
صدر مُدرّس جامعۃُ المصطفٰی

ناشر:
مکتبۃ النعمان ونیہ والہ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

{جملہ حقوق بحقِ مترجم محفوظ ہیں}

نام عربی رسالہ ------------------------ اَلْفِقْہُ علی مذھب الامام ابی حنیفة رضی اللہ عنہ

نام مصنف ------------------------ شیخ محمد فھمی السّقاء

نام اُردو ترجمہ ------------------------ بہارِ فقہ

ترجمہ و تحقیق ------------------------ محمد فہیم قادری مصطفائی 0300-4406838

تاریخ ایڈیشن ------------------------ دسمبر 2009ء

صفحات ------------------------ 96

تعداد ------------------------ 1100

ہدیہ ------------------------ 70 روپے

{ملنے کے پتے}

مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ قادریہ میلاد مصطفیٰ چوک گوجرانوالہ

مکتبہ جلالیہ وصراط مستقیم فوارہ چوک گجرات

جامعۃ المصطفیٰ اندرون لوہیانوالہ گوجرانوالہ

نظامیہ کتاب گھر اندرون لوہاری گیٹ لاہور

WWW.NAFSEISLAM.COM

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
2	کلمۂ آغاز	7
3	تمہید	8
4	پیشِ لفظ	10
5	مُقدّمہ	11
6	حالاتِ زندگی اِمام اَعظم رضی اللہ عنہ	12
7	اَہم تعریفات	14
8	فقہ کی اَہم اِصطلاحات	16
9	تَدْرِیب [Exersize]	21
10	**پہلا باب: طہارت**	22
11	پہلا سبق: طہارت کے اَحکام اور اَقسام	23
12	دوسرا سبق: پانی کی اَقسام	25
13	تَدْرِیب [Exersize]	28
14	تیسرا سبق: جھوٹے پانی کی اَقسام	29
15	چوتھا سبق: نجاستیں اور اِس کی اَقسام	31
16	پانچواں سبق: اِستنجاء اور اِستجمار کے اَحکام	33
17	تَدْرِیب [Exersize]	35
18	چھٹا سبق: وضوء کے اَحکام	37
19	تَدْرِیب [Exersize]	41
20	ساتواں سبق: غسل کے اَحکام	42
21	تَدْرِیب [Exersize]	45

22	آٹھواں سبق: تیمم کے اَحکام	46
23	تَدْرِیْب [Exersize]	48
24	نواں سبق: موزوں پر مسح کے اَحکام	49
25	تَدْرِیْب [Exersize]	52
26	**دوسرا باب: نماز**	53
27	پہلا سبق: اَذان کے اَحکام	54
28	تَدْرِیْب (مشق)	56
29	دوسرا سبق: نماز کے اَحکام اور طریقہ	57
30	تَدْرِیْب (مشق)	63
31	تیسرا سبق: باجماعت نماز کے اَحکام	65
32	تَدْرِیْب (مشق)	68
33	چوتھا سبق: نوافل کے اَحکام	69
34	تَدْرِیْب (مشق)	73
35	پانچواں سبق: سجدۂ سہو کے اَحکام	74
36	تَدْرِیْب (مشق)	77
37	چھٹا سبق: سجدۂ تلاوت کے اَحکام	78
38	تَدْرِیْب (مشق)	80
39	ساتواں سبق: نمازِ جمعہ کے اَحکام	81
40	تَدْرِیْب (مشق)	83
41	آٹھواں سبق: نمازِ عیدین کے اَحکام	84
42	تَدْرِیْب (مشق)	86
43	نواں سبق: نمازِ مسافر کے اَحکام	87

WWW.NAFSEISLAM.COM

44	**تَدْرِیب**(مشق)	88
45	دسواں سبق: نمازِ مریض کے اَحکام	89
46	**تَدْرِیب**(مشق)	90
47	گیارھواں سبق: نمازِ جنازہ کے اَحکام	91
48	**تَدْرِیب**(مشق)	92
49	**تعارفِ کتب**	93

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کریم

{وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ}

[سورۃ التوبہ: ۱۲۲]

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

حدیثِ مبارک

عَنْ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:

{مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ}

[رواہ البخاری فی کتاب العلم]

”جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے تو اُسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔“

کلمۂ آغاز

فضیلۃُ الشیخ مولانا محمد عدنان السقاء مصنفِ کتاب کے والد گرامی کے قلم سے

ساری خوبیاں اُس رب کیلئے جو سارے جہانوں کا رب ہے، اُس کی ایسی حمد جیسی شکر کرنے والے کرتے ہیں، دُرود وسلام نازل ہوں اُس ہستی پر جو رحمۃً اللعالمین مبعوث کئے گئے ، جنہوں نے اِرشاد فرمایا: { مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ } ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے، اُسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔'' اور آپ کی آل اور صحابہ کرام پر جو علم ونور کی مشعلیں اور ہدایت وتقوی کے چراغ ہیں۔

حمد وصلوۃ کے بعد!

علوم میں سب سے بڑھ کر اور سب سے زیادہ نفع بخش علمِ فقہ ہے، فقہ ایسا علم ہے جس کے ذریعے عبادت درست ہوتی ہے جبکہ وہ اِخلاص کے ساتھ ہو جو اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کا سبب ہے۔

چونکہ اب طلباء بڑی بڑی کتب پڑھنے سے اُکتاہٹ محسوس کرتے ہیں، لہذا بہتر یہ ہے کہ اب ہر ہر علم کو مختصر اور جامع انداز میں پیش کیا جائے تاکہ علم سیکھنا، سمجھنا اور اُس کا اِحاطہ کرنا قاری کیلئے آسان ہو جائے اور طالبِ علم کیلئے مختصر رسالہ پڑھنے کے بعد بڑی بڑی عربی کتب پڑھنا آسان ہو جائے، یہ رسالہ نماز و دیگر فقہی مسائل کے بارے مختصر انداز میں ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ اِس کے ذریعے اِس کے پڑھنے والوں اور اِس کے مصنف کو نفع بخشے جو اِس کتاب کو مکمل کرنے کے چند دن بعد دنیا سے داغِ مفارقت دے گئے۔

آمین بجاہ النبی الامین!

محمد عدنان السقاء

تمہید

تمام خوبیاں اُس اَللہ کیلئے جو سارے جہانوں کا رب ہے اور دُرود و سلام نازل ہو افضلُ الانبیاء حضرت سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو دین کے درخشندہ ستارے ہیں اور جو بھی اِن کے پیروکار ہیں، دین کو سمجھنے والے، شریعت کو روشن کرنے والے اور ہدایت کو حاصل کرنے والے۔

حمد و صلوۃ کے بعد!

تحقیق اَللہ تعالیٰ نے ہماری طرف رَسولِ اَکرم ﷺ کو مبعوث فرمایا اور آپ کے ساتھ ایسی شریعت نازل فرمائی جو تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی ہے اور ہر زمانے اور ہر جگہ کے لوگوں کیلئے کامل اور جامع ہے جو متوازن شریعت ہے، جس میں کمی اور زیادتی نہیں ہے۔

اور جو شخص بھی اَللہ تعالیٰ کی اِس شریعت پر عمل پیرا ہو جاتا ہے تو اَللہ تعالیٰ نے اُس کیلئے دین و دنیا میں ایسی سعادتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو صرف اَللہ وحدہٗ لاشریک ہی جانتا ہے، جیسا کہ اِرشادِ باری تعالیٰ ہے:

{ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ آمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡئًا }

[سورۃالنور: ۵۵]

”اَللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تم میں سے اِیمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں سے کہ وہ اِن کو زمین میں ضرور بالضرور خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اِن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ضرور اِن کو جما دے گا اِن کا وہ دین جو اِن کیلئے پسند فرمایا ہے اور ضرور اِن کے اگلے خوف کو اَمن سے بدل دے گا، میری عبادت کریں، میرا شریک نہ ٹھہرائیں کسی کو۔“

{ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی وَہُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّلَنَجۡزِیَنَّہُمۡ

اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ} [سورۃ النحل:۹۷]

''جو بھی مرد یا عورت نیک عمل کرے اور وہ مومن ہو تو ہم اُسے پاکیزہ زندگی عطا فرماتے ہیں اور ہم اُنہیں ضرور اُن کے اَعمال کے بدلے اچھا اجر وثواب عطا فرماتے ہیں۔''

بیشک اِیمانیات کے بعد جو علم سب سے اَہم پڑھایا جاتا ہے، وہ علمِ فقہ ہے، یہ اِسلئے سیکھا جاتا ہے تاکہ مسلمان نورِ اِلٰہی کو حاصل کرسکے اور تاکہ وہ حلال وحرام، اَوامر ونواہی کی پہچان حاصل کرسکے۔

یہ علم ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک منتقل ہوتا ہوا ہم تک پہنچا ہے اور اِن شاءَ اللہ قیامت تک یہ علم جاری رہے گا اور یہ کتاب اِمامِ اِعظم اَبوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے مذہب کے مطابق علومِ قرآنیہ سیکھنے والے طلباء کیلئے طہارت اور صلوۃ کے بارے اِنتہائی آسان طریقے پر مرتب کی گئی ہے۔

بے شک میں نے اِس کو آسانی وسہولت، واضح عبارت، اُسلوب میں عمدگی اور مسائل کو واضح نقشوں کے ساتھ بیان کرنے کا اِہتمام کیا ہے اور میں نے ہر بحث کے آخر پر طلباء کے ذہن میں معلومات کو پختہ اور راسخ کرنے کیلئے متعین سوالات بھی درج کئے ہیں۔

اَللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ میری طرف سے اِس کوشش کو قبول فرمائے اور اِس کا نفع عام فرمائے اور اِس کا علم نافع بنائے جو مصنف کی موت کے ساتھ ختم نہ ہو، بے شک وہ سب کو پالنے والا، عزت والا، مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور تمام خوبیاں اُس اَللہ کیلئے جو سارے جہانوں کا رب ہے اور اَللہ تعالیٰ دُرود نازل فرمائے ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہ کرام پر۔ آمین بجاہ النبی الامین!

مؤلف:

محمد فهمي بن محمد عدنان السقاء

24-1-1416ھ

پیشِ لفظ

[اَلحمد للہ ربّ العالمین و العاقبۃ للمتّقین و الصّلوۃ و السّلام علی سیّد المرسلین و علی الہ و اصحابہ اجمعین]

حمد و صلوۃ کے بعد! پیشِ نظر کتاب ''بہارِ فقہ'' ایک عربی رسالے [اَلفقہ] کا اُردو ترجمہ ہے جو زمانۂ طالبِ علمی میں فقیر نے خریدا اور مطالعہ کیا تو اِسے بڑا مفید پایا، عرصہ ہائے دراز سے آرزو تھی کہ درسِ نظامی کے اِبتدائی طلباء کو فقہ حنفی میں مہارت کیلئے اِس رسالے کو ضرور پڑھنا چاہئے کیونکہ اِس میں مسائل بھی بہت آسان اور واضح انداز میں بیان کئے گئے ہیں، اِس کی ترتیب بھی بہت عمدہ ہے اور سب سے اُہم بات یہ کہ ہر سبق کے آخر پر ایک مشق بھی ہے جو سارے سبق کو پختہ کرنے کا ذریعہ ہے، لیکن عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے اِبتدائی طلباء کیلئے اِس سے استفادہ کرنا مشکل تھا، اِسلئے فقیر نے مارچ 2009ء میں اِس کتاب کا ترجمہ شروع کیا اور اَلحمدللہ! صرف پندرہ دنوں میں اِس کا ترجمہ مکمل ہوگیا اور پھر بڑی تیزی کے ساتھ اِس کی کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کی تکمیل ایک ماہ میں مکمل کر لی گئی۔

اب اَلحمدللہ! یہ کتاب ''بہارِ فقہ'' کے نام سے نئی، خوبصورت، دیدہ زیب اور آسان فہم اَنداز میں کمپوزنگ کے ساتھ اِسے پیش کیا جا رہا ہے، اَساتذۂ درسِ نظامی سے گزارش ہے کہ اِس کتاب کو درسِ نظامی کے سالِ اَول کے نصاب میں شامل فرمالیں اور ہر سبق کے آخر کی مشق کو طلباء سے ضرور حل کروایں، اِنشاءَ اللہ تقریباً صرف تین ماہ کے قلیل عرصہ میں ہر طالب علم اِس کتاب کو ختم کر کے اپنی فقہ میں مہارت پیدا کر سکتا ہے۔

اَللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اِس کتاب کے مصنف اور اِس کے معاونین کے درجات کو بلند فرمائے اور اِس کے مترجم اور اِس کے معاونین کو مزید دینِ متین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین! طالبِ دُعا: محمد فہیم مصطفائی 5-6-2009

اِس مقدمہ میں مندرجہ ذیل پانچ عنوانات بیان کیے جائیں گے۔

[1]: حالاتِ زندگی اِمامِ اَعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

[2]: اَہم تعریفات

{1}: فقہ کی تعریف

{2}: دَلائلِ شرعیہ کی اَقسام

{3}: فقہ کا موضوع

{4}: فقہ کی اَہم اِصطلاحات

WWW.NAFSEISLAM.COM

[1]: اِمامِ اَعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کے حالاتِ زندگی

اِسمِ گرامی

اِمامِ اَعظم، اِمام اَبوحنیفہ، نعمان بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کوفہ میں 80ھ میں پیدا ہوئے

مشہور اَساتذہ

اِمام حماد بن ابی سلیمان، اِمام ابوجعفر الباقر، اِمام نافع مولی ابن عمر رضی اللہ عنہم۔

مشہور شاگرد

اِمام قاضی اَبو یوسف، اِمام زُفر بن ہذیل، اِمام محمد بن حسن شیبانی اور آپ کا بیٹا اِمام حماد بن اَبی حنیفہ رضی اللہ عنہم ۔

ذریعۂ معاش

آپ ایک تاجر تھے، آپ ریشم اور اُون کے کپڑوں کی تجارت فرماتے تھے، آپ بادشاہوں کے نذرانے قبول نہ فرماتے تھے، آپ اَولیاء، اَذکیاء اور سخیوں میں شمار ہوتے تھے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

علماء کے اَقوال

حضرت یزید بن ہارون رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ سے پوچھا گیا کہ اِمام ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ زیادہ فقیہ ہیں یا اِمام ثوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ؟ تو فرمایا کہ اِمام اعظم ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ زیادہ فقیہ ہیں اور اِمام ثوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ بڑے محدث ہیں۔

اِمام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ فرماتے ہیں کہ تمام لوگ فقہ میں اِمام اعظم کے محتاج ہیں۔

حضرت یحیٰ بن معین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ فرماتے ہیں کہ اِمام ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ ثقہ (قابلِ اِعتماد) ہیں اور میرے نزدیک قرأت اِمام حمزہ کی بہتر ہے اور فقہ اِمام اَبوحنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کی بہتر ہے۔

عبادت وتقویٰ

آپ متقی، عابد، کثرت سے تلاوت کرنے والے اور تہجد گزار تھے، آپ 40سال تک ایک ہی وضو سے عشاء اور فجر کی نماز پڑھتے رہے، آپ کے نماز میں کثرتِ قیام کی وجہ سے آپ کا نام ہی ثابت قدم رکھ دیا گیا اور آپ نے اپنی زندگی میں 7000 مرتبہ قرآن پاک ختم کیا۔

مقام ومرتبہ

آپ فقہ حنفی کے بانی ہیں اور آئمہ اَربعہ میں سے صرف آپ ہی تابعی رسول ہیں، آپ اپنے زمانے کے بڑے امام وسردار تھے، آپ نے تقریباً سترہ صحابہ کرام سے ملاقات کا شرف حاصل کیا ہے جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں۔ حضرت اَنس بن مالک ۹۳ھ۔ حضرت مالک بن اَوس ۹۲ھ۔ حضرت اُسید بن سہل ۱۰۰ھ۔ حضرت محمود بن لبید ۹۶ھ۔ حضرت مالک بن حویرث ۹۴ھ۔ حضرت ابوالطفیل ۱۱۰ھ۔ حضرت عبداللہ بن حارث ۹۹ھ رضی اللہ عنہم۔

صفاتِ عالیہ

آپ خوبصورت چہرے والے، کثیر خوشبو لگانے والے، ہیبت والے، عقل وحلم کے مالک اور فضول کاموں سے بچنے والے تھے، اَکثر خاموش رہتے اور کسی دنیادار کی ملامت سے خوف نہ کھاتے۔

وفات

آپ کو قاضی کا عہدہ قبول کرنے پر مجبور کیا گیا، قید میں رکھ کر مارا گیا اور بعض علماء نے کہا کہ آپ کو حالتِ قید میں زہر پلا دیا گیا جس سے آپ کی شہادت واقع ہوئی، آپ 150ھ میں شہید ہوئے، اَللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں برسائے اور آپ سے سدا راضی رہے۔

---

[2]: اَہم تعریفات

{1}: تعریفِ فقہ

فقہ کا لغوی معنی

بہت سمجھدار ہونا، علم سیکھنا۔

اَللّٰہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا: {لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ} [التوبة:۱۲۲]

''چاہیے کہ وہ لوگ دین سمجھیں۔''

اِس آیتِ کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ اِس دین کو سمجھیں اور وہ اِس دین کے علماء بنیں اور اِس دین کے تقاضے کو پہچانیں۔

فقہ کا شرعی معنی

{اَلْعِلْمُ بِالْاَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ الْعَمَلِيَّةِ الْمُكْتَسَبَةِ مِنْ اَدِلَّتِهَا التَّفْصِيْلِيَّةِ}

''اَحکامِ شرعیہ عملیہ کو جاننا جن کو تفصیلی دَلائل سے ساتھ حاصل کیا گیا ہے''

تعریفِ فقہ کی وضاحت

[اَلْاَحْكَامُ الشَّرْعِيَّةُ]: سے مراد یہ ہے کہ اَوامر، نواہی، حلال، حرام، واجب، مندوب، مستحب، مکروہ اور جو کچھ بھی ہمارے پاس ہمارے رسول اَحمد مجتبیٰ ﷺ کی طرف سے آیا، اُس کو جاننا۔

[اَلْعَمَلِيَّةُ]: سے مراد وہ اَحکام ہیں جو ظاہری اَعمال سے تعلق رکھتے ہیں، مثلاً عبادات و معاملات اور اِسی طرح جو باطنی اَعمال سے تعلق رکھتے ہیں، مثلاً نیت وغیرہ کیونکہ نیت کی وجہ سے اِیمان اور عقیدہ کی پہچان ہوتی ہے۔

[اَلْمُكْتَسَبَةِ مِنْ اَدِلَّتِهَا التَّفْصِيْلِيَّةِ]: سے مراد وہ اَحکام جو دَلائلِ شرعیہ سے نکالے گئے ہوں۔

Nafse Islam WWW.NAFSEISLAM.COM

{2}: فقہِ اسلامی میں دلائلِ شرعیہ کی اَقسام

[۱]: **دَلائلِ قطعیہ:** اِس سے مراد تین قسم کے دلائل ہیں۔

(۱): قرآن حکیم (۲): سنت متواترہ (۳): اجماعِ اُمت

نوٹ: اجماعِ اُمت سے مراد اُمت کے فقہاء اور مجتہدین کا اِجماع ہے نہ کہ عام لوگوں کا۔

یہ تینوں قوی دلائل ہیں، اَلبتہ پہلی دو قسموں میں سے کسی ایک کا بھی اِنکار کرنے والا بالاتفاق کافر ہے اور اِجماع کی چار اَقسام ہیں۔

(۱): جس میں تمام صحابہ کرام نے صراحۃً اِتفاق کیا ہو، یہ اجماع قرآن کے قائم مقام ہے۔

(۲): جس میں بعض صحابہ کرام نے اِتفاق کیا ہو اور بعض صحابہ کرام نے خاموشی اِختیار کی ہو، یہ اِجماع حدیثِ متواتر کے قائم مقام ہے۔

(۳): تابعین اور دیگر فقہاء کا ایسی بات میں اِجماع کرنا جس بارے کسی صحابی کا قول منقول نہ ہو، یہ اِجماع حدیثِ مشہور کے قائم مقام ہے۔

(۴): سلف صالحین کے کسی ایک قول پر فقہاء و مجتہدین کا اجماع کرنا، یہ اِجماع خبر واحد کے قائم مقام ہے، اَب اِن میں سے پہلی دو قسموں کا اِنکار کرنے والا کافر ہے جبکہ بقیہ دو قسموں کا اِنکار کرنے والا بددین اور گمراہ ہے۔

[۲]: **دَلائلِ ظنیہ:** اِس سے مراد اَحادیث میں سے اَخبارِ آحاد اور قیاس ہے۔

جس نے اِن دلائل کا اِنکار کیا، وہ بددین اور گمراہ ہے۔

{3}: فقہ کا موضوع

مُکلّفین کے اَفعال [مُکلّفین سے مراد وہ لوگ جو عاقل، بالغ اور سلامت حواس (اَعضائ) والے ہوں اور جن تک اَمر نہی اور اِباحت کی دعوت پہنچی ہو]

اور اَب ہم اَمر، نہی اور اِباحت (جائز ہونے) کی ایک ایک مثال پیش کرتے ہیں۔

1۔ اَمر۔ جیسے: {وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ} [البقرہ:۴۳]

WWW.NAFSEISLAM.COM

''اور نماز قائم کرو۔''

2۔ نہی۔ جیسے: {وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا} [الحجرات: ۱۲]

''اور تم میں سے بعض دوسرے بعض کی غیبت نہ کریں۔''

3۔ اِباحت۔ جیسے: {وَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا} [الاعراف: ۳۱]

''اور کھاؤ اور پیو۔''

{4}: فقہ سے متعلق اَہم اِصطلاحات

1۔ فرض:

جو قطعی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جسے جزم کے صیغہ کے ساتھ طلب کیا گیا ہو۔

تعریفِ فرض کی وضاحت

فرض وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جو قطعی اور یقینی ہو اور شریعت کی طرف سے جس کے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔

فرض کی مثال

جیسے نماز، اِسلئے کہ اَللہ تعالیٰ نے اِس کو اَدا کرنے کا حکم دیا ہے، پس نماز ایسا فرض ہے جس کی اَدائیگی لازم ہے، اِرشادِ باری تعالیٰ ہے۔

{وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ}

''اور نماز قائم کرو۔'' [البقرہ: ۴۳]

فرض کا حکم

جو شخص بھی نماز کی فرضیت کا اِنکار کرے تو وہ کافر ہے اور عذابِ اِلٰہی کا مستحق ہے۔

نوٹ: فرض اور رُکن ایک معنی میں ہیں، اَلبتہ رُکن فرض کے اَجزاء میں داخل ہے۔

شرط کی تعریف

شرط وہ ہے جس پر عمل کی درستگی موقوف ہو، جس طرح نماز کے لئے طہارت۔

2۔ واجب:

وہ ہے جو ظنی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جسے صیغۂ جزم کے ساتھ طلب کیا گیا ہو۔

واجب کی مثال

جیسے: نماز وتر اور عیدین۔

فرض اور واجب کے حکم میں فرق

اصلِ ثواب اور مستحقِ عذاب ہونے میں فرض و واجب میں کوئی فرق نہیں، اَلبتہ حکم کے لحاظ سے یہ دونوں مختلف ہیں، پس فرض کے منکر کو کافر کہا جائے گا جبکہ واجب کے منکر کو کافر نہیں کہا جائے گا اور فرض چھوٹ جائے تو نماز سرے سے ہوتی ہی نہیں، اَلبتہ واجب بھول کر چھوٹ جائے تو اِس کی کمی سجدۂ سہو سے پوری ہو جاتی ہے۔

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

3۔ سنت:

حضور ﷺ کے قول، فعل یا تقریر (ایسا عمل جو حضور ﷺ کے سامنے کیا گیا اور حضور ﷺ نے اُس سے منع نہ کیا) کو سنت کہتے ہیں۔

سنت کا حکم

جس کے کرنے پر اِنسان کو ثواب دیا جائے اور چھوڑنے پر عذاب کی وعید سنائی گئی ہو۔

سنت کی مثال

مسواک کا اِستعمال، وضو میں تین بار کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا۔

سنت کی اَقسام

سنت کی دو قسمیں ہیں: (۱): سنت مؤکدہ (۲): سنت غیر مؤکدہ

[۱]: سنت مؤکدہ

یہ وہ ہے جسے رسولُ اللہ ﷺ نے ہمیشہ کیا ہو اور اِس کے فرض نہ ہونے پر تنبیہ کی ہو۔

سنت مؤکدہ کا حکم

اِس کا کرنا ثواب اور کبھی کبھار چھوڑنا باعثِ عتاب اور چھوڑنے کی عادت بنانے والا مستحقِ عذاب ہے۔

سنت مؤکدہ کی مثال

سنتِ اِعتکاف اور فجر کی دو سنتیں۔

[۲]: سنتِ غیر مؤکدہ

یہ وہ ہے جسے رسولُ اللہ ﷺ نے ہمیشہ نہ کیا ہو۔

سنتِ غیر مؤکدہ کا حکم

اِس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادۃً ہو مگر باعثِ عتاب نہیں۔

سنتِ غیر مؤکدہ کی مثال

نمازِ عصر اور عشاء کی پہلے کی چار چار رکعات۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

4۔ مستحب:

یہ سنت کی ہی قسم ہے مگر اِس کا رتبہ سنت کی دونوں قسموں سے کم ہے۔

مستحب کا حکم

اِس کے کرنے والے کو ثواب ملے گا مگر چھوڑنے والے پر ملامت نہیں کی جائے گی۔

مستحب کی مثال

جو لباس حضور ﷺ نے پہنا، وہی پہننا، جو حضور ﷺ نے کھایا پیا، اُسی کو کھانا پینا۔

5۔ حرام:

یہ فرض کا متضاد ہے اور یہ وہ عمل ہے جو قطعی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جس کے

چھوڑنے کا شریعت نے مطالبہ کیا ہو، اِس طریقے پر کہ تم اُس پر عمل نہ کرو۔

حرام کا حکم

اِس سے بچنا فرض اور ثواب ہے، اِس کو ایک بار بھی کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب اور اِس کا منکر کافر ہے۔

حرام کی مثال

اَللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا۔

{وَلَاتَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ} [بنی اسرائیل: ۳۳]

''اور تم اُس جان کو قتل مت کرو جس (کو قتل کرنا) اَللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے مگر حق کے ساتھ۔''

6۔ مکروہ:

اِس کی دو قسمیں ہیں: (۱): مکروہِ تحریمی (۲): مکروہِ تنزیہی

[۱]: مکروہِ تحریمی

جو ظنی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جس کو چھوڑنے کا شارع نے مطالبہ کیا ہو اور یہ واجب کا متضاد ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

مکروہِ تحریمی کا حکم

اِس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گناہگار ہے اگرچہ اِس کا گناہ حرام کے گناہ سے کم ہے، اَلبتہ چند بار کرنے سے یہ کبیرہ گناہ ہو جاتا ہے اور اِس کے منکر کو کافر نہیں کہیں گے۔

مکروہِ تحریمی کی مثال

مرد کے لئے ریشم پہننا اور سونے کے زیورات اِستعمال کرنا۔

[۲]: مکروہِ تنزیہی

جس کے چھوڑنے کا شارع نے مطالبہ کیا مگر عذاب کی وعید نہ فرمائی ہو اور یہ سنتِ غیر

مؤکدہ کا متضاد ہے۔

مکروہِ تنزیہی کا حکم

اِس کے چھوڑنے والے کو ثواب دیا جائے گا اور کرنے والے کی ملامت کی جائے گی۔

مکروہِ تنزیہی کی مثال

خطبہ کے دوران اِمام کا بغیر عذر کے بیٹھنا۔

7۔ مباح:

وہ ہے جس کا کرنا، نہ کرنا دونوں مطلوب نہ ہوں بلکہ بندے کو دونوں صورتوں کا اِختیار ہو۔

مباح کا حکم

جس کے کرنے والے کو ثواب نہیں ملے گا اور نہ کرنے والے کو عذاب نہیں دیا جائے گا مگر جب وہ عمل مباح کرنے میں اَللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی نیت کرے تو ثواب ملے گا۔

مباح کی مثال

کھانے، پینے اور دنیاوی معاملات میں جدید اَقسام و مصنوعات کا اِستعمال کرنا۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدرِیب

{1}۔ اِمامِ اَعظم کے حالاتِ زندگی پر مختصر نوٹ لکھیں؟

{2}۔ فقہ کا موضوع کیا ہے؟

{3}۔ اَمر، نہی اور اِباحت کی ایک ایک مثال پیش کریں؟

{4}۔ فرض کی تعریف اور اِس کے منکر کا حکم بیان کریں؟

{5}۔ فرض، رکن اور شرط میں فرق بیان کریں؟

{6}۔ فرض اور واجب میں فرق بیان کریں؟

{7}۔ سنت کی اَقسام مع تعریفات واَمثلہ وحکم بیان کریں؟

{8}۔ مکروہ کی اَقسام مع تعریفات واَمثلہ وحکم بیان کریں؟

{9}۔ مباح کی تعریف اور حکم بیان کریں؟

{10}۔ مندرجہ ذیل چیزوں کا حکم بیان کریں؟

(۱): نمازِ وتر (۲): اِعتکاف (۳): مسواک کا اِستعمال

(۴): اِمام کے خطبے کے دوران نفل نماز پڑھنا (۵): اِمام کا خطبہ کے دوران بغیر عذر بیٹھنا

(۶): عصر کے فرض سے پہلے کی چار رکعات

WWW.NAFSEISLAM.COM

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ: الطَّھَارَۃُ

{ پہلا باب: طہارت }

اِس باب میں ہم مندرجہ ذیل 9 سبق پڑھیں گے۔

[۱]: طہارت اور اِس کے اَحکام

[۲]: پانی کی اَقسام

[۳]: جھوٹے پانی کے اَحکام

[۴]: نجاستیں اور اِن کی اَقسام

[۵]: اِستنجاء اور اِستجمار کا حکم

[۶]: وُضو کا بیان

[۷]: غسل کا بیان

[۸]: تیمم کا بیان

[۹]: موزوں اور پٹی پر مسح کرنا

Nafse Islam نفس اسلام WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ: اَحْکَامُ الطَّھَارَۃِ وَاَنْوَاعُھَا}

[پہلا سبق]

طہارت کے اَحکام اور اِس کی اَقسام

طہارت کا لغوی معنی۔ پاکیزگی

طہارت کا حکم

یہ نماز کی درستگی کے لئے شرط ہے، اِسلئے کہ نماز بندے اور اُس کے رب کے درمیان مناجات کے تعلق کا نام ہے، پس اِس تعلق کیلئے طہارت حسی اور معنوی ضروری ہیں۔

طہارت کی اَقسام

طہارت کی دو قسمیں ہیں: (۱): حسی (۲): معنوی

(1): طہارتِ حسی

اِس کی پھر دو قسمیں ہیں: (۱): حدث سے پاکیزگی (۲): خبث سے پاکیزگی

[۱]: حدث سے پاکیزگی

یہ وہ حدث ہے جو بدن سے متعلق ہو۔

حدث کی پھر دو قسمیں ہیں: (۱): حدثِ اَصغر (۲): حدثِ اَکبر

حدثِ اَصغر کی مثال

پیشاب اور پاخانہ کا نکلنا۔

حدثِ اَصغر کا حکم

یہ حدث وضو کے ساتھ دور ہوجاتا ہے اور پانی نہ ملنے یا پانی کے اِستعمال پر قدرت نہ ہونے کے وقت تیمم سے یہ حدث زائل ہوجاتا ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

حدثِ اَکبر کی مثال اور حکم

اِس کی مثال جنابت اور حکم یہ ہے کہ یہ غسل سے زائل ہوتا ہے اور پانی نہ ملنے کی صورت میں یا پانی کے اِستعمال پر قادر نہ ہونے کی صورت میں تیمم سے یہ حدث زائل ہوجاتا ہے

[۲]: خبث سے پاکیزگی

خبث سے مراد وہ نجاست ہے جو بدن، کپڑے یازمین پر لگی ہو۔

خبث کا حکم

ہر بہنے والی پاک چیز سے یہ نجاست زائل ہوتی ہے جس سے عینِ نجاست زائل ہو جائے، جس طرح ماءِ مطلق یاماءِ مستعمل یاسرکہ یاعرق گلاب یادرخت یا پھل کانچوڑا ہوا پانی۔

(2): طہارتِ معنوی

طہارتِ معنوی یہ ہے کہ دل کے اَمراض سے پاک ہونا، جیسے: جھوٹ، غیبت وغیرہ۔

نوٹ: نمازی کیلئے طہارتِ حسی اور معنوی دونوں ضروری ہیں اور طہارتِ حسیہ تو نماز کی درستگی کے لئے شرط ہے اور یہی طہارت نماز کی کنجی ہے، اِس لئے کہ رسولِ پاک ﷺ نے فرمایا:

{مِفۡتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطَّھُوۡرُ} ''نماز کی کنجی طہارت ہی'' [ابو دائود و ترمذی]

اور طہارتِ معنوی نماز کی درستگی اور نماز کی کنجی دونوں کیلئے شرط ہے اور طہارتِ معنوی ہی نماز کی فرضیت کا اصل مقصد ہے، اِسی وجہ سے فقہاء اپنی تصانیف کو طہارتِ معنوی سے شروع کرتے ہیں۔

{اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ: اَقْسَامُ الْمِیَاہِ}

[دوسرا سبق : پانی کی اَقسام]

پانی کی مندرجہ ذیل پانچ اَقسام ہیں۔

(1): طاہِر مُطَہِّر غیرِ مَکرُوہ۔

خود پاک ہے، پاک کرنے والا ہے اور اِس کا اِستعمال مکروہ نہیں۔
اور یہ ماءِ مطلق ہے جس طرح بارش کا پانی، سمندر، برف اور کنویں وغیرہ کا پانی۔

حکم: یہ ماءِ مطلق ہے اور یہ حدث اور نجاست دونوں کو دور کر دیتا ہے۔

(2): طاہِر مُطَہِّر مَکرُوہ۔

خود پاک ہے، پاک کرنے والا ہے اور اِس کا اِستعمال مکروہِ تنزیہی (صغیرہ گناہ) ہے۔
یہ وہ پانی ہے جس سے بلی، چوہے یا مرغی نے پانی پیا اور ہمیں اِن کے منہ کی پاکیزگی کا علم نہ ہو۔
بہرحال جب ہمیں پتہ چل جائے کہ اِن کا منہ پاک ہے تو پھر کراہت ختم ہو جائے گی اور جب یہ پتہ چل جائے کہ منہ ناپاک ہے تو پھر پانی ناپاک ہوگا، لہٰذا پانی کی پاکی اور ناپاکی کا حکم اِن جانوروں کے منہ کے لحاظ سے ہوگا۔

حکم: یہ پانی حدث اور نجاست کو دور کر دیتا ہے مگر جس صورت میں اِس پانی کے علاوہ مطلق پانی ہوگا تو پھر اِس کا اِستعمال مکروہِ تنزیہی ہوگا اور جب اِس پانی کے علاوہ ماءِ مطلق موجود نہ ہو تو پھر اِس کا اِستعمال مکروہ نہ ہوگا۔

(3): طاہِر غیرِ مُطَہِّر۔

خود پاک ہے لیکن پاک کرنے والا نہیں۔
اور یہ وہ پانی ہے جس کا رنگ، ذائقہ یا بو کسی پاک چیز کے ملانے سے بدل جائے۔

اِس پانی کی چند مثالیں ہیں۔

(۱): درختوں اور پھلوں کا پانی۔

(۲): وہ پانی جو بدن کی پاکی حاصل کرنے میں اِستعمال کیا گیا ہو، جیسے: وہ پانی جو وضو کرنے والے شخص کے اَعضاء سے گرا ہو تو وہ پانی مستعمل کہلاتا ہے۔

حکم: یہ پانی نجاستِ حسیہ (ظاہرہ) کو زائل کرتا ہے مگر حدث (بے وضو ہونا) کو دور نہیں کرتا۔

(4): ماءِ نَجَس۔

یہ وہ پانی ہے جس میں نجاست گر جائے تو اِس کے کسی ایک وصف کو بدل ڈالے جب کہ وہ پانی کثیر ہو یا اُس کا کوئی وصف بھی نہ بدلے جب کہ وہ پانی قلیل ہو (یعنی جب کثیر پانی ہو تو پھر نجاست پڑنے کی وجہ سے کوئی وصف بدلے گا تو وہ پانی ناپاک اور جب پانی کثیر نہ ہو، قلیل ہو تو صرف نجاست پڑنے سے ہی ناپاک ہو جائے گا اگرچہ پانی کا وصف نہ بھی بدلے)

حکم: یہ حدث اور نجاست دونوں کو دور نہیں کرتا۔

(۱): کثیر پانی

جب پانی رُکا ہوا ہو تو پھر دَہ دَردَہ (یعنی دس ہاتھ لمبائی اور دس ہاتھ چوڑائی) کا حوض ہوگا تو یہ پانی کثیر میں شمار ہوگا (یعنی جب حوض کی کل لمبائی چوڑائی ۱۰۰ ہاتھ ہو) اور جب پانی جاری ہو تو اُسے کثیر ہی کہیں گے اگرچہ وہ پانی دہ دردہ سے کم ہو۔

حکم: یہ پانی پاک ہے، پاک کرنے والا ہے مگر جب نجاست کی وجہ سے کوئی وصف بدل جائے تو پھر پاک کرنے والا نہیں ہوگا۔

(۲): قلیل پانی

وہ پانی جو کثیر پانی کی مقدار سے کم ہو۔

حکم: اگر اِس ماءِ قلیل میں نجاست گر جائے تو یہ ناپاک ہو جاتا ہے اگرچہ پانی کا کوئی وصف نہ بدلے۔

(5): ماءِ مَشکُوک۔

وہ پانی جس کی طہارت میں شک ہو، جیسے: وہ پانی جس سے گدھے نے پیا ہو۔

حکم: اگر کوئی شخص اِس پانی کے علاوہ کوئی اور پانی نہ پائے تو پہلے اس پانی سے وضو کرے اور پھر تیمم بھی کرے اور شک کا سبب یہ ہے کہ فقہاء کے دَلائل میں اِختلاف ہے کہ کیا گدھے کا جھوٹا پاک ہے یا ناپاک ہے؟

Nafse Islam نفس اسلام WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدْرِیْبْ

{1}۔ طہارت کا لغوی معنی و حکم بیان کریں؟

{2}۔ طہارت کی کتنی اَقسام ہیں، اِن کی تعریفات لکھیں؟

{3}۔ حدث کی کتنی قسمیں ہیں، اِن کی مثالیں اور حکم بیان کریں؟

{4}۔ طہارتِ حسیہ کی اَقسام کتنی ہیں، اِن کی تعریفات نوٹ کریں؟

{5}۔ پانی کی کتنی اَقسام ہیں، سب کے نام اور حکم بیان کریں؟

{6}۔ ماءِ قلیل کسے کہتے ہیں اور یہ کب ناپاک ہوتا ہے؟

{7}۔ ماءِ کثیر کسے کہتے ہیں اور یہ کب ناپاک ہوتا ہے؟

{8}۔ مندرجہ ذیل صورتوں کی ایک ایک مثال تحریر کیجئے۔

(۱): ایسا جھوٹا جو ناپاک ہو۔

(۲): ایسا جھوٹا جو مشکوک فیہ ہو۔

(۳): ایسا پانی جو طاہر، مطہر اور مکروہِ تنزیہی ہے۔

(۴): ایسا پانی جو طاہر اور مطہر ہے۔

(۵): ماءِ مطلق۔

{9}۔ مندرجہ ذیل جملوں کے آگے ہاں یا نہیں لکھ کر جواب دیں۔

(۱): کیا نمازی کیلئے طہارتِ حسی اور معنوی دونوں ضروری ہیں

(۲): اگر بلی نے پاک پانی پی لیا تو وہ پانی پاک ہوگا یا مکروہ۔

(۳): کیا ماءِ مستعمل سے خبث سے پاکیزگی حاصل ہو جاتی ہے

(۴): کیا درخت اور پھلوں کے پانی سے نجاست اور حدث کو دور کر سکتے ہیں۔

{اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ: اَحْکَامُ الْاَسْآرِ}

[تیسرا سبق]

جھوٹے پانی کے اَحکام

[اَلْاَسْآرُ]: یہ [سُؤْرٌ] کی جمع ہے اور [سُؤْرٌ] اُس پانی کو کہتے ہیں جو پینے کے بعد برتن میں بچ گیا ہو۔

جھوٹے پانی کی چار اَقسام ہیں۔

(۱): طاہر مطہر

ایسا جھوٹا جو پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے، جیسے: اِنسان کا جھوٹا۔

(۲): طاہر مطہر مکروہ

ایسا جھوٹا جو پاک ہے مگر اِس کا اِستعمال مکروہِ تنزیہی ہے، یہ حدث اور نجاست دونوں کو دور کرتا ہے، جیسے: بلی اور گھریلو مرغیوں کا جھوٹا۔

اَلبتہ اِس جھوٹے پانی کے علاوہ کوئی دوسرا پانی نہ پائے جانے کے وقت اِس کا اِستعمال مکروہ نہیں ہوگا۔

(۳): ماءِ نجس

ایسا جھوٹا جو ناپاک ہو اور اِس کا اِستعمال بہت مجبوری کے بغیر جائز نہیں، جیسے: خنزیر، کتا، چیتا، بھیڑیا اور بجھو کا جھوٹا۔

اِن سب کا جھوٹا اِس لئے ناپاک ہے کیونکہ اِن کا جھوٹا لعاب سے ملا ہوتا ہے اور اِن کا لعاب گوشت سے بنتا ہے اور اِن کا گوشت ناپاک ہے، اِس لئے اِن کا جھوٹا بھی ناپاک ہوا۔

(۴): ماءِ مشکوک

ایسا جھوٹا جس کی پاکی میں شک ہو۔

یہ وہ پانی ہے جس سے گدھے نے پیا ہو اور اُس کا حکم بیان ہو چکا ہے۔

جھوٹے پانی کا حکم اِس جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

جانور	گوشت کا حکم	جھوٹے کا حکم	کیفیت
گھریلو بلی	حرام	پاک ہے، پاک کرنے والا مگر مکروہ تنزیہی ہے	اِسلئے کہ بار بار گھر آنے والیوں میں سے ہے
وہ مرغی جا گھر کے باہر سے کھاتی ہے	حلال	پاک ہے، پاک کرنے والا مگر مکروہ تنزیہی ہے	مگر جب اِس کے منہ کی پاکی کا یقین ہو تو بلا کراہت پاک ہے
سانپ یا چوہا	حرام	پاک ہے، پاک کرنے والا مگر مکروہ تنزیہی ہے	اِسلئے کہ بار بار گھر آنے والیوں میں سے ہے
وحشی پرندے، جیسے باز، چیل، شکرا	حرام	پاک ہے، پاک کرنے والا مگر مکروہ تنزیہی ہے	یہ مرغی کے مشابہ ہیں، پس جب اِن کی چونچ کی پاکیزگی کا یقین ہو تو بلا کراہت پاک ہے

WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ: اَلنِّجَاسَاتُ وَ اَنْوَاعُهَا}

[چوتھا سبق]

نجاستیں اور اُن کی اَقسام کا بیان

علماءِ کرام کا اِس بات پر اِجماع ہے کہ نماز کی درستگی کے لئے جن جگہوں سے نجاست زائل کرنا ضروری ہے، وہ تین جگہیں ہیں۔

[1]: بدن [2]: کپڑا [3]: جگہ

تینوں سے نجاست زائل کرنے کا طریقہ

بدن پر نجاست لگ جائے تو دو صورتیں ہیں کہ وہ نجاست مرئیہ (جو ظاہراً دکھائی دینے والی ہے) ہے یا نجاست غیر مرئیہ، جیسے پیشاب، پس اگر نجاست مرئیہ ہے تو ظاہری نجاست دور کرنے سے بدن پاک ہو جائے گا اور اگر غیر مرئیہ ہے تو پھر ظنِ غالب سے نجاست زائل ہوگی۔

کپڑے پر نجاست مرئیہ لگے تو ظاہری نجاست زائل ہونے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اگرچہ ایک بار دھونے سے زائل ہو جائے اور اگر غیر مرئیہ ہے تو پھر تین دفعہ دھونے اور ہر بار خشک کرنے سے کپڑا پاک ہوگا۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

جگہ یعنی زمین پر نجاست لگ جائے تو زمین پر تین دفعہ پانی ڈالنے اور ہر بار خشک کرنے سے زمین پاک ہو جائے گی، اَلبتہ اگر ریتلی یا نرم زمین ہے تو ایک بار پانی مارنے اور خشک ہو جانے سے وہ پاک ہو جائے گی اور ایسی زمین پر نماز پڑھنا تو جائز ہوگا مگر اِس سے تیمم کرنا جائز نہ ہوگا۔

نجاست کی اَقسام

نجاست کی دو قسمیں ہیں۔

(۱): **نجاست غلیظہ** : یہ کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زیادہ لگے تو اِس کا صاف کرنا فرض ہے اور اگر درہم کی مقدار کے برابر ہو تو صاف کرنا واجب ہے۔

(۲): **نجاست خفیفہ**: یہ کپڑے کے بدن کے عضو کے چوتھائی سے زیادہ ہو تو پاکی

حاصل کرنا فرض ہے۔

نجاستِ غلیظہ کی پھر دو قسمیں ہیں۔

(۱): جامدہ۔۔۔۔ جو درہم کے وزن (ساڑھے چار ماشہ) سے کم مقدار معاف ہے۔

(۲): مائعہ۔۔۔۔ جو ہتھیلی کی گہرائی سے کم معاف ہے۔

مسئلہ: نجاست غلیظہ وخفیفہ کا حکم الگ الگ اُس صورت میں ہے جب وہ بدن یا کپڑے وغیرہ پر لگے اور اگر کسی پتلی چیز مثلاً پانی یا سرکہ وغیرہ میں گرے تو کل ناپاک ہوجائے گا اگرچہ ایک قطرہ نجاست گرے۔

نجس چیزوں کے حکم اور مقدار کو اِس جدول کی روشنی میں سمجھیں۔

نجس مادہ	قسم	مقدار
خون اور پیپ	نجاست غلیظہ	ہتھیلی کی گہرائی سے کم معاف
انسان کا پیشاب	نجاست غلیظہ	ہتھیلی کی گہرائی سے کم معاف
انسان کا پاخانہ	نجاست غلیظہ	نماز کیلیئے درہم کی مقدار معاف
قیئ (اُلٹی)	نجاست غلیظہ	ہتھیلی کی گہرائی سے کم معاف
پیشاب کے چھینٹے	نجاست غلیظہ	سوئی کے نکے کے برابر مقدار معافی
جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے، اِن کا پاخانہ	نجاست غلیظہ	درہم سے کم مقدار معاف
جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا، اِن کا پاخانہ	نجاست غلیظہ	درہم سے کم مقدار معاف
جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے، ان کا پیشاب	نجاست خفیفہ	کپڑے یا عضو کے چوتھائی حصہ سے کم معاف
جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا ہے، ان کا پیشاب	نجاست غلیظہ	درہم سے کم مقدار معاف
جن پرندوں کا گوشت نہیں کھایا جاتا، اُن کی بیٹ جیسے : کوا	نجاست خفیفہ	کپڑے یا عضو کے چوتھائی حصہ سے کم معاف
جن پرندوں کا گوشت کھایا جاتا ہے، اُن کی بیٹ جیسے: چڑیا	پاک	مطلقاً معاف ہے

WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ : الْاِسْتِنْجَآئُ وَالْاِسْتِجْمَارُ}

[پانچواں سبق : اِستنجاء کے اَحکام]

اِس سبق میں 4 قسم کے اَحکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): تعریف

سبیلین سے نکلنے والی نجاست کو زائل کرنا اور یہ پانی کے ساتھ زائل ہوگی تو اِس کو اِستنجاء کہیں گے اور اگر پتھر کے ساتھ زائل ہوگی تو اِس کو اِستجمار کہیں گے اور نجاست کو زائل کرنے میں اَصل تو پانی کا اِستعمال کرنا ہے، البتہ اَفضل یہ ہے کہ دونوں کو جمع کرے۔

(2): اِستنجاء کا حکم

اِس کی دو صورتیں ہیں۔

(۱): **فرض** ۔۔۔ جب نجاست اپنے نکلنے کے مقام سے بڑھ کر پھیل جائے تو اِس کا زائل کرنا فرض ہے۔

(۲): **سنّت مؤکدہ** ۔۔۔ جب نجاست اپنے مقام سے نہ بڑھے تو اِس کا زائل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

(3): سنن اور آداب

(۱): طاق عدد میں پتھر اِستعمال کرے، اِسلئے کہ رَسولِ اَکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی تم میں سے کوئی ایک اِستنجاء کرے تو وہ طاق عدد میں پتھر اِستعمال کرے۔ [صحیح مسلم]

(۲): اِستنجاء کرنے میں مبالغہ کرے، یہاں تک کہ نجاست کا اَثر زائل ہوجائے۔

(۳): اِستنجاء کے لئے بایاں ہاتھ اِستعمال کرے۔

(4): مکروہات

(۱): قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا۔

(۲): سورج یا چاند کی طرف منہ کرنا۔

(۳): سایہ دار درخت یا جگہ کے نیچے قضائے حاجت کرنا۔

(۴): لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ قضائے حاجت کرنا۔

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدْرِیْبْ

{1} نجاستِ غلیظہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

{2}۔ نجاستِ غلیظہ اور خفیفہ کی کتنی کتنی مقدار معاف ہے؟

{3}۔ بدن سے نجاست زائل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

{4}۔ زمین سے نجاست زائل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

{5}۔ اِستنجاء کرنے والے کے لئے کونسا عمل مکروہ ہے؟

{6}۔ اِستنجاء اور اِستجمار میں کیا فرق ہے؟

{7}۔ استنجاء کے حکم کی کتنی صورتیں ہیں؟

{8}۔ استنجاء کے سنن وآداب ذکر کریں؟

{9}۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تحریر کریں۔

(۱): جھوٹا پانی کسے کہتے ہیں؟

(۲): بلی کا جھوٹا کیوں مکروہِ تنزیہی ہے؟

(۳): وحشی پرندے کھانے کا کیا حکم ہے؟

(۴): کپڑے پر نجاست لگ جائے تو کیسے پاک کریں گے؟

(۵): نماز کے لئے کتنی جگہوں کا پاک کرنا ضروری ہے؟

(۶): خنزیر، چیتا اور بجو کا جھوٹا کیوں ناپاک ہے؟

{10}۔ مندرجہ ذیل صورتوں کی ایک ایک مثال تحریر کریں۔

(۱): نجاستِ غلیظہ مائعہ۔

(۲): نجاستِ غلیظہ جامدہ۔

(۳): نجاستِ خفیفہ۔

{11}۔ مندرجہ ذیل جملوں کی خالی جگہیں پر کریں۔

(۱): جھوٹا اُس پانی کو کہتے ہیں جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔برتن میں بچ گیا ہو۔

(۲): وحشی پرندوں کے گوشت کا کھانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(۳): نماز کی درستگی کیلئے۔۔۔۔۔۔جگھوں سے نجاست زائل کرنا ضروری ہے۔

(۴): اِن کا جھوٹا لعاب سے ملا ہوتا ہے اوران کا لعاب۔۔۔۔۔۔۔سے بنتا ہے۔

(۵): وہ مرغی جو گھر سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔کھاتی ہے، اِس کا گوشت۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

{12}۔ مندرجہ ذیل چیزوں کے بارے بتائیں کہ کونسی نجاست غلیظہ، کونسی نجاست خفیفہ اور کونسی پاک ہے؟

☆۔ خون۔۔۔۔۔ پیپ۔۔۔۔۔ قیئ۔۔۔۔۔ انسان کا پاخانہ۔۔۔۔۔ پیشاب کے چھینٹے۔

☆۔ کتے کا پاخانہ۔۔۔۔خنزیر کا پاخانہ۔۔۔۔گدھے کا پیشاب۔۔۔۔۔بلی کا پاخانہ۔

☆۔ کوے کی بیٹ۔۔۔۔کبوتر کی بیٹ۔۔۔۔۔۔چڑیا کی بیٹ۔۔۔۔۔مرغابی کی بیٹ۔

☆۔ بھینس کا پاخانہ۔۔۔۔گائے کا پاخانہ۔۔۔۔بکری کا پیشاب۔۔۔۔بھیڑ کا پیشاب

☆۔ باز کی بیٹ۔۔۔۔۔مرغی کی بیٹ۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرسُ السَّادِسُ : الْوُضُوْءُ}

[چھٹا سبق : وضوء]

اِس سبق میں 9 قسم کے اَحکامات بیان کیے جائیں گے۔

(1): وضو کی تعریف

وضو کا لغوی معنی ۔۔۔۔لفظ وضو [وَضَاءَۃٌ] سے مشتق ہے جس کا معنی ہے حُسن۔

وضو کا شرعی معنی ۔۔۔۔اَعضاءِ مخصوصہ کو دھونا اور مسح کرنا۔

(2): وضوء کی صحت کی شرائط

وضو کی صحت کی 4 شرائط ہیں۔

(۱): وضو کرتے وقت تمام دھونے والے اَعضاء پر پانی بہانا۔

(۲): اگر عضو کی جلد تک پانی پہنچنے میں کوئی چیز مانع ہو تو پانی پہچانا ضروری نہیں، جیسے: چربی اور تیل۔

(۳): اگر جسم سے خون یا پیپ نکل رہی ہو تو اُن کے بند ہونے تک وضوء شروع کرنا درست نہیں۔

(۴): اِسی طرح شدید قضاء حاجت کے وقت بھی وضوء شروع کرنا جائز نہیں یہاں تک کہ قضاءِ حاجت سے مکمل فارغ ہو جائے۔

(3): وضو کے فرائض

(۱): چہرے کو ایک دفعہ دھونا (اِس کی حد لمبائی میں سر کے بالوں کے آغاز سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں دونوں کانوں کی لو کے درمیان)

(۲): دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ایک مرتبہ دھونا۔

(۳): چوتھائی سر کا ایک بار مسح کرنا۔

(۴): دونوں پاؤں کوٹخنوں سمیت ایک بار دھونا۔

(4): وضو کی سنتیں

(۱): بسم اللہ شریف پڑھنا۔

(۲): حدث کو دور کرنے اور پاکیزگی کی نیت کرنا۔

(۳): وضو کے آغاز میں دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا۔

(۴): مسواک کرنا۔

(۵): کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا اور اگر روزہ دار نہ ہو تو اِن دونوں میں مبالغہ کرنا۔

(۶): وضو کے تمام اَعضاء کو تین تین بار دھونا۔

(۷): داڑھی، ہاتھوں کی انگلیوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

(۸): پورے سر کا ایک بار مسح کرنا۔

(۹): ہر دھونے والے عضو کو ملنا۔

(۱۰): دونوں کانوں کے ظاہر و باطن کا مسح کرنا۔

(۱۱): گردن کا مسح کرنا۔

(۱۲): عضو دھوتے وقت ہمیشہ دائیں عضو کو پہلے دھونا۔

(۱۳): وضو کرتے وقت ترتیب قائم رکھنا۔

(5): وضو کے مکروہات

(۱): پانی میں ضرورت سے زیادہ کمی یا زیادتی کرنا۔

(۲): چہرے پر زور سے پانی مارنا۔

(۳): نجاست والی جگہ پر وضو کرنا کہ اِس سے جسم پر نجاست کا اَثر پہنچ رہا ہو۔

(۴): وضو کے درمیان بلاضرورت دنیاوی گفتگو کرنا۔

(۵): وضو کی ہر سنت کو چھوڑنا مکروہ ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

(6): وضو کے آداب

(۱): زمین میں اُونچی جگہ پر بیٹھنا۔

(۲): وضو کے درمیان قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

(۳): تمام اَعضاء دھوتے وقت بغیر عذر کے کسی کی مدد نہ لینا، اَلبتہ اگر کوئی عذر ہو مثلاً بیماری ہو یا وہ عاجز ہو تو پھر غیر کی مدد لینے میں حرج نہیں۔

(۴): اَعضاءِ وضو دھوتے وقت فرض مقدار سے کچھ زائد جگہ کو بھی دھونا تا کہ پورا عضو دھونے میں مکمل شامل ہو جائے۔

(۵): کھلی انگوٹھی کو حرکت دینا اور اگر تنگ انگوٹھی ہو تو پھر پانی داخل کرنے کے لئے انگوٹھی کو حرکت دینا فرض ہے۔

(۶): وضو کے بعد کھڑے ہو کر قبلہ رو ہو کر شہادتین اور یہ دعا پڑھنا۔

[اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ]

(۷): وضو سے فراغت کے بعد (اگر مکروہ وقت نہ ہو تو) دو رکعت نفل ادا کرنا۔

(7): وضو کی اَقسام

وضو کی تین اَقسام ہیں۔

[1]: فرض [2]: واجب [3]: مستحب

[1]: مندرجہ ذیل صورتوں کے لئے وضو کرنا فرض ہے۔

(۱): نماز کے لئے چاہے فرض ہو یا نفل یا جنازہ۔

(۲): سجدۂ تلاوت کے لئے۔

(۳): قرآنِ پاک کو چھونے کے لئے۔

[2]: بیتُ اللہ کے گرد طواف کرنے کے لئے وضو کرنا واجب ہے۔

[3]: مندرجہ ذیل چھ صورتوں میں وضو کرنا مستحب ہے۔

(۱): سونے سے پہلے۔

(۲): نیند کے بعد۔

(۳): فضول کلام کرنے کے بعد۔

(۴): کوئی غلطی یا گناہ کرنے کے بعد۔

(۵): غصہ کے وقت۔

(۶): قہقہہ (بلند آواز سے ہنسنے سے دانتوں کا ظاہر ہونا) لگانے کے بعد۔

(8): حدثِ اَصغر کی وجہ سے حرام کردہ اُمور

(۱): نماز۔

(۲): طوافِ کعبہ۔

(۳): قرآنِ پاک چھونا۔

(9): نواقض وضو (وضو کو توڑنے والی چیزیں)

(۱): سبیلین یا بدن سے کسی چیز کا نکلنا۔

(۲): پیچھے کے مقام میں کوئی چیز داخل کرنا۔

(۳): نیند۔

(۴): نشہ۔

(۵): بے ہوش ہونا۔

(۶): جنون۔

(۷): منہ بھر قے کا آنا۔

(۸): رکوع وسجود والی نماز میں قہقہہ لگانا۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدْرِیْبْ

{1}۔ مندرجہ ذیل جملوں کے آگے صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں؟

(۱): وضو میں سر کا دھونا واجب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۲): کانوں کا مسح کرنا واجب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۳): پاؤں دھوتے وقت ٹخنے دھونا ضروری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۴): نیت کرنا وضو کی سنت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۵): مسواک کرنا وضو کی سنت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۶): چھینک آنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۷): نیند سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

{2}۔ جس کے ہاتھوں پر تیل لگا ہوا ہے، کیا اُس کا وضو ہو جائے گا؟

{3}۔ جس کے عضو سے زخم کی وجہ سے پیپ بہہ رہی ہو تو کیا اُس کا وضوء ہو جائے گا؟

{4}۔ وضو کے فرائض کتنے اور کون کون سے ہیں؟

{5}۔ وضو کے تین مکروہات کا ذکر کریں؟

{6}۔ وضو کے پانچ آداب بیان کریں؟

{7}۔ وضو کرنا کب فرض ہوتا ہے؟

{8}۔ وضو کرنا کب واجب ہوتا ہے؟

{9}۔ وضو کرنا کب مستحب ہوتا ہے؟

{10}۔ کن کن صورتوں میں وضو ٹوٹتا ہے؟

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرسُ السَّابِعُ: الغُسلُ}

[ساتواں سبق : غسل]

اِس سبق میں 6 قسم کے اَحکامات بیان کی جائیں گی۔

(1): غسل کی تعریف

غسل یہ ہے کہ پانی سے سارے جسم کو سر سے لے کر پاؤں تک دھونا۔

(2): اَسبابِ غسل

(۱): جنابت اور وہ یہ ہے کہ نیند یا بیداری کی حالت میں لذت کی وجہ سے منی کا خارجِ بدن کی طرف نکلنا اور یہ کسی مرض کی وجہ سے نہ ہو۔

(۲): جماع۔

(۳): حیض کے خون کا نکلنا۔

(۴): نفاس۔

(۵): مسلمان کی موت۔

(۶): کافر کا اِسلام قبول کرنا جبکہ وہ جنبی ہو۔

(3): غسل کے فرائض

(۱): کلی کرنا۔

(۲): ناک میں پانی چڑھانا۔

(۳): سارے جسم پر ایک دفعہ پانی بہانا۔

(4): غسل کی سنتیں

(۱): نیت کرنا۔

(۲): بسم اللہ پڑھنا۔

(۳): دونوں ہاتھوں کو دھونا۔

(۴): مقامِ نجاست سے نجاست کو زائل کرنا۔

(۵): مکمل وضو کرنا۔

(۶): جسم پر پانی بہانا سر سے شروع کرنا۔

(۷): پہلے دائیں طرف پانی ڈالنا۔

(۸): ہر عضو پر تین دفعہ پانی ڈالنا۔

(5): غسل کی اَقسام

غسل کی اَقسام ہیں۔

[1]: فرض [2]: مسنون [3]: مستحب

[1]: مندرجہ ذیل چار صورتوں میں غسل کرنا فرض ہے۔

(۱): جنابت کے بعد۔

(۲): حیض ونفاس سے پاک ہونے کے بعد۔

(۳): میت کو غسل دینا۔

(۴): کافر جب حالتِ کفر میں جنبی تھا تو اِسلام لانے پر غسل کرنا۔

[2]: مندرجہ ذیل دو صورتوں میں غسل کرنا مسنون ہے۔

(۱): جمعہ کے دن (۲): عیدین کے دن

[3]: مندرجہ ذیل گیارہ صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے۔

(۱): جس شخص کو جنون، یا بے ہوشی سے اِفاقہ ہوا ہو تو اُس کا غسل کرنا مستحب ہے۔

(۲): جو شخص پندرہ سال کی عمر کے ساتھ بالغ ہوا۔

(۳): مکہ میں داخل ہونے کیلیۓ۔

(۴): طوافِ زیارت کیلیۓ۔

(۵): وقوفِ مزدلفہ (مقام مزدلفہ میں ٹھہرنے) کیلیۓ۔

(۶): یومِ عرفہ کیلئے۔

(۷): یومِ نحر کو منٰی میں داخل ہونے کے وقت۔

(۸): رمیِ جمار کیلئے۔

(۹): توبہ کے بعد۔

(۱۰): سفر سے واپسی کے وقت۔

(۱۱): جب کافر جنبی نہیں تھا تو اِسلام لایا۔

(6): حدثِ اَکبر کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوتی ہیں

(۱): نماز پڑھنا۔

(۲): قرآن کو چھونا۔

(۳): قرآن پڑھنا۔

(۴): مسجد میں داخل ہونا۔

(۵): کعبہ کے گرد طواف کرنا۔

(7): حیض ونفاس کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوتی ہیں

جو چیزیں حدثِ اَکبر کی وجہ سے حرام ہوتی ہیں، وہ تمام حیض ونفاس کی وجہ سے بھی حرام ہوتی ہیں، اِس کے علاوہ تین چیزیں اور بھی۔

(۱): روزہ۔

(۲): جماع کرنا۔

(۳): ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک نفع حاصل کرنا۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدْرِیْبْ

{1}۔ اَسبابِ غسل کیا کیا ہیں؟

{2}۔ غسل کے فرائض کتنے ہیں؟

{3}۔ مندرجہ ذیل سوالات کے صحیح جوابات کی نشاندہی کریں؟

(۱): مندرجہ ذیل غسل کے فرائض ہیں۔

1: کلی کرنا 2: پاؤں کو دھونا 3: ہر عضو کو تین بار دھونا

(۲): بے وضو شخص پر مندرجہ ذیل چیزیں حرام ہے۔

1: نماز پڑھنا 2: روزہ رکھنا 3: قرآن پڑھنا

(۳): مندرجہ ذیل غسل کی سنتیں ہیں۔

1: پورے جسم پر ایک بار پانی بہانا 2: نیت کرنا 3: کلی کرنا

{4}۔ غسل کرنا کب فرض ہوتا ہے؟

{5}۔ غسل کرنا کب سنت ہوتا ہے؟

{6}۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(۱): غسل کی تعریف کریں؟

(۲): جنابت کی تعریف کریں؟

(۳): حالت جنابت میں کون کونسی چیزیں حرام ہوتی ہیں؟

WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرسُ الثَّامِنُ: التَّیَمُّمُ}

[آٹھواں سبق : تیمم]

اِس سبق میں 7 قسم کے اَحکامات بیان کیے جائیں گے۔

شریعتِ مطہرہ نے بندوں پر آسانی کرتے ہوئے وضو اور غسل کے لئے پانی نہ ہونے یا پانی کے اِستعمال میں نقصان ہونے کی صورت میں تیمم کی اِجازت دی ہے۔

(1): تیمم کی تعریف

طہارت کی نیت سے پاک مٹی کے ساتھ چہرے اور دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کرنا۔

مٹی: ہر وہ چیز جو زمین کی جنس سے ہو۔ جیسے: مٹی، ریت، پتھر اور سنگِ مرمر وغیرہ۔

(2): تیمم کو جائز کرنے والے اَسباب

یہ کل پانچ اَسباب ہیں۔

(۱): پانی کا آدھا گھنٹہ (تقریباً دو کلومیٹر) چلنے کی مقدار دُور ہونا۔

(۲): بیماری آنے یا بڑھ جانے کا خوف۔

(۳): شدید سردی کا خوف جو تکلیف دہ ہو۔

(۴): پانی کے اِستعمال کی وجہ سے اپنی ذات یا اپنے دوست یا اپنے جانور کے نقصان کا خوف ہو۔

(۵): نمازِ عید یا نمازِ جنازہ کے فوت ہو جانے کا خوف ہو اور پانی بھی اِتنا دور ہو کہ پانی تک پہنچنے سے نماز چلی جائے گی تو پھر اِس کے لئے تیمم جائز ہے۔

(3): تیمم کی شرائط

(۱): نیت کرنا۔

(۲): ایسا سبب جو تیمم کو جائز کرنے والا ہے۔

(۳): تیمم کے لئے زمین کی جنس سے پاکیزہ چیز ہو۔

(۴): ہاتھوں کا کہنیوں تک اور مکمل چہرے کو مسح کے ساتھ گھیر لینا۔

(4): تیمم کے اَرکان

دونوں ہاتھوں کے ساتھ دو ضربیں لگانا (یعنی دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مارنا)۔

(۱): ایک ضرب چہرے کے لئے

(۲): دوسری ضرب ہاتھوں کے لئے کہنیوں تک

(5): نواقضِ تیمم (تیمم کو توڑنے والی چیزیں)

(۱): ہر وہ چیز جو وضو کو توڑتی ہے وہ تیمم کو بھی توڑ دیتی ہے۔

(۲): جب تیمم پانی نہ ملنے کی وجہ سے کیا تو پانی دیکھ لینا تیمم کو توڑ دیتا ہے۔

(۳): جس سبب کی وجہ سے پانی اِستعمال کرنا منع ہے، وہ سبب زائل ہو جانا۔

(6): تیمم کا طریقہ

☆۔ اپنی دونوں ہتھیلیوں کے باطن کو زمین پر مارے، پھر اِن سے مٹی جھاڑے۔

☆۔ پہلی ضرب کے ساتھ اپنے چہرے کا مسح کرے۔

☆۔ دوسری ضرب کے ساتھ اپنے ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM نفس اسلام

تَدْرِیْبْ

{1}۔ تیمم کے کتنے اَرکان ہیں؟

{2}۔ تیمم کو جائز کرنے والے کوئی تین اَسباب بیان کیجئے ؟

{3}۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح یا غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

(۱): نمازِ جمعہ یا فجر کا فوت ہوجانا تیمم کو جائز کرنے والا سبب ہے۔-----------

(۲): تیمم کی درستگی کے لئے نیت شرط نہیں---------------------

(۳): جب تیمم کا سبب مرض کا خوف ہو تو پانی دیکھنے سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔----------

(۴): پانی کا دس منٹ کے فاصلہ پر ہونا تیمم کو جائز کرنے والا سبب ہے۔---------

(۵): جس سبب سے پانی اِستعمال کرنا منع ہوا تھا، اُس سبب کے زائل ہوجانے سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔------------------------

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرسُ التَّاسِعُ: اَلْمَسحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ}

[نواں سبق: موزوں اور پٹی پر مسح کرنا]

اِس سبق میں 9 قسم کے اَحکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): اَلمسحُ علی الخُفین

مسح: غَسل (دھونے) کا عوض ہے۔

خفین: وہ موزے جو عموماً چمڑے کے بنے ہوں اور ٹخنوں تک کو ڈھانپ لیں۔

(2): موزوں پر مسح کرنے کا حکم

مردوں اور عورتوں کے لئے سفر و حضر میں اِس اُمت کی آسانی اور تخفیف کے لئے اِجازت ہے۔

(3): موزوں پر مسح کرنے کی شرائط

(۱): دونوں موزے پاک ہوں۔

(۲): دونوں موزے ٹخنے تک ڈھانپنے والے ہوں۔

(۳): اَلبتہ اگر پاؤں کی چھوٹی تین انگلیوں سے کم مقدار پھٹن ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۴): دونوں موزے پاؤں پر باندھے بغیر ٹھہرے رہیں یعنی وہ چلتے وقت قدموں سے نہ اُتریں۔

(۵): دونوں موزے پاؤں کے اندر پانی داخل ہونے سے روکنے والے ہوں۔

(۶): دونوں موزوں کو پہن کر تقریباً دو کلو میٹر یا نصف گھنٹہ تک چلنا ممکن ہو۔

(۷): دونوں موزے پاکیزگی پر پہنے ہوں۔

مسئلہ: ہمارے زمانے میں اِستعمال ہونے والی جرابوں پر مسح کرنا جائز نہیں

ہے کیونکہ اِن کی وجہ سے پانی پاؤں کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔

(4): موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ

☆۔ پانی سے دائیں ہاتھ کی انگلیاں تر کر کے دائیں موزے کے اوپر والے حصہ پر مسح کرے۔

☆۔ پھر بائیں ہاتھ کی انگلیاں پانی سے تر کر کے بائیں موزے کے اوپر والے حصہ پر مسح کرے۔

☆۔ پھر اِن دونوں پاؤں کے ٹخنوں کے اوپر پنڈلی تک ہاتھوں کو پھیرے۔

(5): مدتِ مسح

اِس کی دو صورتیں ہیں۔ (۱): مقیم کے لئے۔ (۲): مسافر کے لئے۔

(۱): مقیم کے لئے: مدتِ مسح ایک دن اور ایک رات یعنی 24 گھنٹے اور مدت شروع اُس وقت ہوگی جب پاکیزگی پر موزے پہننے کے بعد پہلی دفعہ حدث لاحق ہوا ہو۔

اِس کی تفصیل یہ ہے کہ جب اُس نے وضو کیا اور صبح کی نماز کے وقت اپنے پاؤں دھو لئے اور اُس کا وضو ظہر کے وقت ٹوٹا تو اُس کی مدتِ مسح ظہر کے وقت شروع ہوگی، نہ کہ فجر کے وقت سے۔

(۲): مسافر کے لئے: مدتِ مسح تین دن اور تین راتیں یعنی 72 گھنٹے ہے اور اِس کا آغاز مقیم کے طریقے کی طرح ہی ہوگا۔

مسئلہ: اگر مقیم نے مسح کیا پھر مسافر ہو گیا تو مسافر کی مدتِ مسح پوری کرے گا۔

مسئلہ: اگر مسافر نے مسح کیا پھر وہ مقیم ہو گیا تو مقیم کی مدتِ مسح پوری کرے گا۔

مسئلہ: شرعی مسافر تب ہوگا جب 96 سے زائد کلومیٹر سفر کا اِرادہ کرے اور پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کا اِرادہ ہو۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

(6): مسح علی الخفین کے نواقض (مسح کو توڑنے والی چیزیں)

(۱): حدثِ اصغر اور اکبر کے ہر سبب سے مسح ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲): پورے پاؤں یا اکثر پاؤں کا حصہ موزے سے نکل جائے۔

(۳): مدتِ مسح ختم ہوجائے۔

(7): پٹی پر مسح کرنا

جبیرہ: وہ چیز جسے مریض کے کسی حصے پر ڈاکٹر باندھے، جیسے روئی کی پٹی اور کپڑے کی پٹی وغیرہ۔

(8): پٹی پر مسح کرنے کا حکم

یہ مندرجہ ذیل صورتوں میں جائز ہے۔

(۱): جب پانی سے دھونا یا زخم پر مسح کرنا عضو کو نقصان دے۔

(۲): جب مرض کے تاخیر سے درست ہونے کا اندیشہ ہو۔

(۳): جب تکلیف میں زیادتی ہو۔

(9): پٹی پر مسح کرنے کی مدت

اِس مسح کے لئے کوئی مدت مقرر نہیں اور وضو کے ٹوٹ جانے سے یہ مسح ٹوٹ جاتا ہے، البتہ اِس پٹی کا باندھنا حالتِ طہارت میں شرط نہیں اور نئی پٹی باندھنے سے بھی مسح باطل نہیں ہوگا۔

مسئلہ: عمامے اور دستانوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدرِیب

{1}۔ موزوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

{2}۔ مسح علی الخفین کے نواقض کیا کیا ہیں؟

{3}۔ موزوں پر مسح کی کوئی تین شرطیں ذکر کریں؟

{4}۔ جبیرہ کسے کہتے ہیں اور اِس پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

{5}۔ پٹی پر مسح کی مدت کیا ہے اور کیا اِس کو حالتِ طہارت میں پہننا شرط ہے؟

{6}۔ مندرجہ ذیل عبارات کی تصحیح کیجئے۔

(۱): مسافر کے لئے مدتِ مسح 24 گھنٹے ہے۔

(۲): مقیم کے لئے مدتِ مسح 72 گھنٹے ہے۔

(۳): مسح علی الخفین کی مدت وضو ٹوٹنے سے ختم ہو جاتی ہے۔

(۴): اگر مسافر نے مسح کیا اور پھر مقیم ہو گیا تو مدت مسافر پوری کرے گا۔

(۵): پٹی پر مسح کے لئے پاکیزگی پر پہننا شرط ہے۔

(۶): پٹی پر مسح کی مدت تین دن ہے۔

(۷): پٹی پر مسح وضو ٹوٹنے سے نہیں ٹوٹتا۔

(۸): پٹی پر مسح نئی پٹی پہننے سے باطل ہو جاتا ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

اَلْبَابُ الثَّانِیْ: الصَّلٰوۃُ

{دوسرا باب: نماز}

اِس باب میں ہم مندرجہ ذیل 11 سبق پڑھیں گے۔

[۱]: اَذان

[۲]: نماز کا طریقہ اور اَحکام

[۳]: باجماعت نماز

[۴]: نوافل

[۵]: سجدۂ سہو

[۶]: سجدۂ تلاوت

[۷]: نمازِ جمعہ

[۸]: نمازِ عیدین

[۹]: نمازِ مسافر

[۱۰]: نمازِ مریض

[۱۱]: نمازِ جنازہ

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ: الْاَذَانُ}

[پہلا سبق: اذان]

اِس سبق میں 6 قسم کے اَحکامات بیان ہوں گے۔

(1): اذان کی تعریف

لغوی معنی: اِعلان کرنا۔

شرعی معنی: مخصوص اَلفاظ کے ساتھ نماز کے وقت داخل ہونے کے وقت اِعلان کرنا
۔

(2): اَذان کا حکم

---- ہر نماز کے وقت مردوں کے لئے اَذان کہنا سنتِ موکدہ ہے۔

(3): اَذان کے اَلفاظ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ------ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ------ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ------ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ------ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ------ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ------ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مسئلہ: فجر کی اَذان میں [حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ] کے بعد [اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ] کے اَلفاظ بھی دو مرتبہ ادا کرے۔

(4): اِقامت کا طریقہ

اِقامت اَذان کی طرح ہی ہے، اَلبتہ [حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ] کے بعد دو مرتبہ [قَدْ قَامَتِ

الصَّلٰوۃُ] کہے۔

(5): اَذان کی شرائط

(۱): نماز کا وقت شروع ہو چکا ہو۔

(۲): عربی زبان میں ہو۔

(۳): مؤذن عاقل (سمجھدار) ہو۔

(6): اَذان کی سنتیں

(۱): کھڑے ہو کر اَذان دے اور آواز بلند رکھے۔

(۲): پاک ہو اور قبلہ رو ہو۔

(۳): اَذان کے دوران کوئی گفتگو نہ کرے۔

(۴): مؤذن کی اَذان کا جواب دینا سنت ہے۔

(۵): اَذان میں [حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ] کے وقت دائیں طرف اور [حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ] کے وقت بائیں طرف چہرہ پھیرے۔

(7): اَذان واِقامت کا جواب

(۱): [حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ] اور [حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ] کے جواب میں [لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ] کہے اور فجر کی اَذان میں [اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ] کے جواب میں [صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ] کہے اور باقی اَذان کے اَلفاظ بعینہٖ دُہرائے اور اقامت میں [قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ] کے اَلفاظ سن کر [اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا] کے اَلفاظ کہے۔

مسئلہ: اَذان واِقامت میں پہلی شہادت کے سننے کے وقت یہ کہنا مستحب ہے [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ] اور دوسری شہادت کے وقت انگوٹھوں کے ناخن چوم کر آنکھوں پر لگا کر یہ کہنا مستحب ہے: [قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ] ''یارسول اللہ! آپ کی بدولت میری آنکھیں ٹھنڈی ہیں، پھر اِس کے بعد کہے: [اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ] ''اے اللہ! مجھے

کانوں اور آنکھوں سے نفع عطا فرما۔ [فتاوی شامی:باب الاذان: ۱/۲۶۷]

(۲): اَذان کے بعد درودِ پاک اور دُعاءِ وَسیلہ پڑھنا بھی سنت ہے کیونکہ اَذان کے بعد کی دُعا رد نہیں ہوتی اور دعاءِ وسیلہ یہ ہے۔

[اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ آتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًامَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ]

Nafse Islam نفس اسلام WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدْرِیْبْ

{1}۔ اَذان کا لغوی وشرعی معنی بیان کریں؟

{2}۔ اَذان کا کیا حکم ہے اور اِس کے کیا اَلفاظ ہیں؟

{3}۔ اَذان کی شرائط بتائیں؟

{4}۔ مندرجہ ذیل جملوں کی خالی جگہ مکمل کریں۔

(۱): فجر کی نماز میں مؤذن حی علی الفلاح کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پڑھے۔

(۲): اَذان میں حی علی الصلوۃ کے جواب میں پڑھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۳): اَذان کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سنت ہے۔

{5}۔ مندرجہ ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱): اَذان عربی زبان کے علاوہ بھی جائز ہے۔

(۲): چھوٹا یا نا سمجھ بچہ بھی اَذان دے سکتا ہے۔

(۳): بغیر وضو کے اَذان جائز نہیں۔

(۴): مؤذن اَذان کے دوران باتیں کرسکتا ہے۔

(۵): اِقامت میں حی علی الفلاح کے بعد ایک بار قد قامت الصلوۃ کہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

{اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ: الصَّلٰوۃُ}

[دوسرا سبق: نماز]

اِس سبق میں 10 قسم کے اَحکامات بیان ہوں گے۔

(1): صلوٰۃ کی تعریف

صلوۃ کا لغوی معنی

لفظ صلوٰۃ کا لغوی معنی ہے، دُعا، جیسا کہ اِرشاد باری تعالیٰ ہے۔

{وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّهُمْ} [التوبہ:۱۰۳]

''اور آپ اُن کے لئے دُعا کریں کہ آپ کی دُعا اُن کے لئے سکون کا سبب ہے۔''

اِسی طرح لفظِ صلوۃ رحمت و برکت کے معنی میں بھی آتا ہے۔

صلوۃ کا شرعی معنی

یہ مخصوص اَقوال و اَفعال کا نام ہے جنہیں تکبیر تحریمہ سے شروع کیا جاتا ہے اور سلام کے ذریعے ختم کیا جاتا ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

(2): فضیلتِ نماز

نماز دین کا ستون ہے، نماز گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے، نماز مومن کی معراج ہے، نماز حضور کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، نماز مسلمانوں کی صفوں کو یکجا کرتی ہے اور دلوں کو اکٹھا کرتی ہے اور نماز اِجتماعیت کا درس دیتی ہے۔

(3): پانچ فرض نمازیں

(۱): فجر (۲): ظہر (۳): عصر (۴): مغرب (۵): عشاء

پنجگانہ نماز ہر مسلمان عاقل و بالغ پر فرض ہے، اَلبتہ نابالغ سمجھدار بچے کو ادب سکھانے کے لئے نماز پڑھنے کا حکم دیا جائے گا۔

(4): نماز کی شرائط

(۱): بدن کا حدثِ اَصغر اور حدثِ اَکبر سے پاک ہونا۔

(۲): جسم، کپڑے اور جگہ کا نجاستوں سے پاک ہونا۔

(۳): سترِ عورت (یعنی مرد کے لئے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک جسم کو ڈھانپنا اور عورت کے لئے نماز کی حالت میں چہرے، ہتھیلیوں اور پاؤں کے علاوہ باقی سارا بدن چھپانا ضروری ہے)

(۴): اِستقبالِ قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف منہ کرنا)

(۵): نماز کا وقت ہونا۔

(۶): تمام نمازوں میں نیت کرنا۔

(۷): تکبیر تحریمہ یعنی اَللّٰہُ اَکبر کہنا۔

مسئلہ: یہ تمام شرائط نماز سے پہلے ضروری ہیں اور پھر نماز کے آخر تک پائی جانی ضروری ہیں۔

(5): اَرکانِ صلوٰۃ

رکن اور فرض ایک ہی معنی میں ہیں، یہ کل چھ فرض ہیں۔

(۱): تکبیرِ تحریمہ یعنی اَللّٰہُ اَکبر کہنا

(۲): قیام

(۳): قرأت (یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیات کی مقدار فرض ہے)

(۴): رکوع

(۵): سجود

(۶): قعدۂ اَخیرہ

مسئلہ: رکن نماز کے اندر پایا جاتا ہے، لہذا کسی ایک رکن کے چھوٹنے سے نماز باطل ہوجاتی ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

(6): نماز کے واجبات

(۱): سورۃ الفاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھنا۔

(۲): سورۃ فاتحہ کو سورۃ پر مقدم رکھنا۔

(۳): تعدیلِ اَرکان (یعنی نماز کے تمام اَفعال اِطمینان سے اَدا کرنا)۔

(۴): سجدے میں ناک اور پیشانی کا زمین پر لگانا۔

(۵): قعدۂ اُولیٰ۔

(۶): ہر قعدہ میں تشہد کا پڑھنا۔

(۷): تیسری رکعت کے لئے بلا تاخیر کھڑے ہو جانا۔

(۸): نماز کے آخر میں دو مرتبہ اَلسلام علیکم کہنا۔

(۹): فجر، مغرب اور عشاء کی فرض کی پہلی دو رکعات میں اِمام کا بلند آواز سے قرأت کرنا۔

(۱۰): ظہر اور عصر میں آہستہ آواز میں قرأت کرنا۔

(۱۱): حالتِ سجدہ میں ہر پاؤں کی کم از کم تین انگلیوں کا پیٹ لگنا۔

مسئلہ: کسی ایک واجب کے بھول کر چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو کرنا ہو گا۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

(7): نماز کی سنتیں

(۱): مردوں کے لئے تکبیرِ تحریمہ کے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرنا اور عورتوں کے لئے کندھوں تک بلند کرنا۔

(۲): تمام حرکاتِ نماز میں اِمام کی پیروی کرنا۔

(۳): مرد کیلئے حالتِ قیام میں دائیں ہاتھ کا بائیں ہاتھ کے اُوپر حلقہ بنا کر ناف کے نیچے رکھنا اور عورت کیلئے اپنے سینے پر بغیر حلقہ بنائے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اُوپر رکھنا۔

(۴): پہلی رکعت میں [سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ] پڑھنا۔

(۵): پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے آہستہ تعوذ پڑھنا۔

(۶): ہر رکعت کے شروعِ قرأت میں آہستہ آواز میں بسم اللہ پڑھنا۔

(۷): سورۃ فاتحہ کے بعد آہستہ آمین کہنا۔

(۸): رکوع میں جاتے اور اُٹھتے وقت اَللہُ اَکبر کہنا۔

(۹): حالتِ رکوع میں دونوں ہاتھوں کے ساتھ گھٹنوں کو پکڑنا۔

رکوع سے اُٹھتے وقت اِمام کا بلند آواز سے [سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ] پڑھنا۔

(۱۰): سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے زمین پر رکھنا، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی رکھنا اور اُٹھتے وقت اِس کے برعکس کرنا۔

(۱۱): حالتِ سجدہ میں پیٹ کو رانوں اور کہنیوں کو پہلوؤں اور بازوؤں کو زمین سے دور رکھنا، جبکہ عورت حالتِ سجدہ میں اِس کے برعکس کرے۔

(۱۲): حالتِ تشہد میں بایاں پاؤں پھیلا کر اور دایاں پاؤں کھڑا کر کے بیٹھنا جبکہ عورت حالتِ تشہد میں اپنے دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال کر اُن پر بیٹھے۔

(۱۳): حالتِ تشہد میں [اَشْھَدُ اَنْ لَا] کے وقت اُنگلی اُٹھانا اور [اِلَّا اللّٰہُ] کے وقت گرا دینا۔

(۱۴): فرض کی تیسری اور چوتھی رکعات میں سورۃِ فاتحہ پڑھنا۔

(۱۵): آخری تشہد میں درودِ اِبراہیمی پڑھنا۔

(۱۶): آخری تشہد میں درود کے بعد دُعائے ماثورہ (جو قرآن وسنت میں آئی ہیں) پڑھنا۔

(۱۷): سلام پھیرتے وقت دائیں بائیں چہرہ پھیرنا۔

(8): نماز پڑھنے کا طریقہ

☆ سب سے پہلے وضو کر کے نماز کی نیت کرے ---------- پھر اپنے دونوں ہاتھ دونوں کانوں کی لو کے برابر لے جائے اور تکبیر تحریمہ (اَللہُ اَکبر) کہے --------- پھر ناف کے نیچے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر حلقہ کی صورت میں باندھے اور ثناء [سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ ---] پڑھے --------- پھر آہستہ آواز میں تعوذ اور تسمیہ پڑھے، پھر سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ بھی

ملائے۔

مسئلہ: فجر کی دونوں رکعات، مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعات، نماز جمعہ اور عیدین کی تمام رکعات، نمازِ تراویح کی تمام رکعات اور ماہِ رمضان میں وتر کی تمام رکعات میں اِمام بلند آواز سے قرأت کرے گا، جبکہ اکیلا شخص اِن تمام صورتوں میں آہستہ قرأت کرے گا۔

☆ پھر اَللہُ اَکبر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور رکوع میں اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ گھٹنوں کو پکڑے اور کمر کو بالکل سیدھا رکھے اور اپنی نظروں کو اپنے قدموں کے ظاہر پر رکھے اور پھر تین یا پانچ یا سات دفعہ [سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ] کہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر [سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ] کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر کم از کم ایک دفعہ سبحان اللہ کہنے کے برابر کھڑا رہے اور پھر اَللہُ اَکبر کہتے ہوئے سجدہ میں چلا جائے اِس طرح کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی زمین پر رکھے اور سجدہ میں تین بار یا پانچ بار یا سات بار [سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی] کہے اور حالتِ سجدہ میں اپنے دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھے۔

☆ پھر اَللہُ اکبر کہتے ہوئے سجدے سے سر اُٹھالے اور بایاں پاؤں بچھا کر اور دایاں کھڑا کر کے بیٹھ جائے اور اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں کے پاس رانوں پر رکھ دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر اَللہُ اَکبر کہہ کر سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے اور تین بار [سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی] کہے اور پھر اَللہُ اَکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت پہلی رکعت کے طریقہ پر مکمل کرے۔

مسئلہ: دوسری رکعت کے شروع میں ثناء نہیں پڑھیں گے۔

☆ پھر دوسری رکعت میں دو سجدے کرنے کے بعد بیٹھ جائے اور تشہد [اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادَاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ] پڑھے۔ پھر تشہد کے آخر میں [اَشْھَدُ اَنْ لَّا] پر شہادت کی انگلی اُٹھائے اور [اِلَّا] پر

نیچے گرا دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے بعد اگر تین یا چار رکعت فرض ہیں تو تشہد مکمل کر کے تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر چوتھی رکعت کے آخر میں تشہد پڑھنے کے بعد درودِ ابراہیمی [اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ] پڑھے۔

☆ پھر دعائے ماثورہ (جو قرآن وسنت میں وارد ہوئی ہیں) میں سے کوئی ایک پڑھے۔مثلاً [رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَا رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ]۔۔۔۔۔۔۔[رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ]۔۔۔۔۔پھر دائیں بائیں دونوں اطراف میں [اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ] کہہ کر سلام پھیرے۔

مسئلہ: ظہر اور عصر کی تمام رکعات، مغرب کی تیسری اور عشاء کی آخری دو رکعات میں قرأت آہستہ کی جائے گی۔

(9): نمازوں کے اوقات

فجر: اِس کا وقت صبحِ صادق کے طلوع سے لے کر سورج کے طلوع ہونے تک ہے۔

ظہر: اِس کا وقت سورج کے ڈھلنے سے لے کر ہر شیء کے سائے کے دو مثل ہونے تک ہے۔

عصر: اِس کا وقت ہر شیء کے سائے کے دو مثل ہونے سے لے کر سورج غروب ہونے تک ہے۔

مغرب: اِس کا وقت سورج کے غروب ہونے سے لے کر شفقِ احمر کے غائب ہونے تک ہے۔

عشائ: اِس کا وقت شفقِ احمر کے غائب ہونے سے لے کر طلوعِ فجر تک ہے۔

(10): قضاء نمازوں کا حکم

ہر فرض نماز کو اُس کے وقت میں اَدا کرنا ضروری ہے اور اگر کسی عذر کے بغیر اُس نے فرض کو وقت میں اَدا نہ کیا تو وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوا اور پھر جب ایک نماز کا وقت گزر گیا اور دوسری نماز کا وقت آ گیا تو پھر مسلمان پر لازم ہے کہ فوت شدہ نمازوں کی قضا کرے۔

(۱): اگر یہ شخص صاحبِ ترتیب (یعنی وہ شخص جس کی پانچ نمازوں سے کم نمازیں قضاء ہوئی ہوں تو یہ صاحب ترتیب ہے) تو یہ شخص ترتیب کے ساتھ نمازوں کی قضاء کرے گا۔

(۲): اگر قضاء شدہ نمازیں پانچ سے زیادہ ہوں تو پھر ترتیب قائم رکھنا قضاء میں ضروری نہیں۔

(۳): تین مکروہ اَوقات (سورج کے طلوع ہونے کا وقت، سورج کے زوال کا وقت اور سورج کے غروب ہونے کا وقت) کے علاوہ باقی تمام اَوقات میں (دن ہو یا رات) قضاء کر سکتا ہے۔

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدرِیب

{1}۔صلوٰۃ کا لغوی وشرعی معنی مع دلیل بیان کریں؟

{2}۔نماز کی کوئی تین شرائط بیان کریں؟

{3}۔رکن کسے کہتے ہیں؟ نماز کے کتنے ارکان ہیں؟ کسی رکن کے چھوٹ جانے کا کیا حکم ہے؟

{4}۔نماز کے کوئی سے پانچ واجبات ذکر کریں نیز کسی واجب کے ترک کرنے کا کیا حکم ہے؟

{5}۔مندرجہ ذیل احکامات کے بارے بیان کریں کہ مرد اور عورت کے طریقے میں کیا فرق ہے؟

(۱): سترِ عورت۔

(۲): تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھ اُٹھانا۔

(۳): حالتِ قیام میں ہاتھ باندھنا۔

(۴): حالتِ سجدہ میں بازوؤں کو رکھنا۔

{6}۔ سجدہ میں جانے کا کیا طریقہ ہے؟

{7}۔ کن کن نمازوں میں آہستہ اور کن کن نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کی جاتی ہے؟

{8}۔ تیسری رکعت کے لئے قیام میں تاخیر کا کیا حکم ہے؟

{9}۔ مندرجہ ذیل جملوں کی خالی جگہیں پر کریں۔

(۱): صبح کا وقت شروع ہوتا ہے--------------------------

(۲): ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے--------------------------

(۳): عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے--------------------------

(۴): مرد کا سترِ عورت ہے--------------------------

{10}۔مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱): قیام پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۲): جس نے نماز کے کسی رکن کو ترک کیا تو وہ سجدہ سہو کرلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۳): عورت تکبیرِ تحریمہ کے وقت اپنے ہاتھ کانوں تک اُٹھائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۴): عورت اپنے ہاتھ ناف کے نیچے باندھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۵): سورۃ فاتحہ سے پہلے ثناء پڑھنا واجب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۶): اَلسلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا نماز کی سنت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۷): مکروہ اَوقات میں نماز قضا کرسکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۸): پانچ سے زائد نمازیں قضا ہوں تو ترتیب سے قضا کرنا لازم ہے۔۔۔۔۔۔۔

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ: صَلٰوةُالْجَمَاعَةِ}

[تیسرا سبق: نماز باجماعت]

اِس سبق میں 7 قسم کے اَحکامات بیان ہوں گے۔

(1): باجماعت نماز کی فضیلت

اِسلام دینِ اِجتماعی ہے نہ کہ اِنفرادی، اِسی وجہ سے مسجد کو جامع کہا جاتا ہے اور نماز باجماعت تنہا نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

حضرت اِبنِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسولِ اَکرم ﷺ نے فرمایا کہ باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے کے مقابلے میں 27 گنا زیادہ درجہ رکھتا ہے۔ [مسلم: ۱/۴۵۱]

(2): نماز باجماعت کب ہوتی ہے؟

جب اِمام کے ساتھ ایک مرد بھی ہو تو نماز باجماعت کہلائے گی۔

باجماعت نماز کا حکم: مردوں کے لئے نماز باجماعت سنتِ مؤکدہ ہے۔

(3): اِمامت کی شرائط

(۱): بالغ ہونا۔

(۲): مرد ہونا۔

مسئلہ: عورت کا عورتوں کی اِمامت کروانا کراہت کے ساتھ جائز ہے اور جب عورت اِمام ہوگی تو وہ عورتوں کے درمیان ہی کھڑی ہوگی۔

(۳): اِمام قرأت جانتا ہو۔

(۴): اِمام عذر سے سلامت ہو، جیسے سلسِ بول نہ ہو۔

(۵): مقتدی اِمام کی پیروی کی نیت کرے گا اور اِمام پر واجب ہے کہ جب اُس کے پیچھے عورتیں ہوں تو اُن کی اِقتداء کی نیت بھی کرے۔

(۶): اِمام اور مقتدی ایک ہی وقت کے فرض کی نیت کریں یعنی یہ نہیں ہو سکتا کہ اِمام عصر کی نیت سے فرض پڑھے اور مقتدی نے ظہر کے فرض کی نیت کی ہو۔

(۷): اِمام اور مقتدی کے درمیان ایک نہر یا دیوار یا سڑک کا فاصلہ نہ ہو۔

(۸): مقتدی اِمام کی نماز کو صحیح سمجھتا ہو۔

(۹): مقتدی اِمام سے پہلے اَفعال ادا نہ کرے بلکہ تھوڑی تاخیر سے ادا کرے۔

(4): فرض کو کیسے پائے گا؟

☆ اگر کوئی اِمام کے سلام پھیرنے سے پہلے پہلے جماعت میں شامل ہو گیا تو جماعت کا ثواب مل جائے گا۔

☆ اگر کوئی شخص حالتِ رکوع میں شامل ہو گیا تو اُسے وہ رکعت مل گئی۔

☆ جب اِقامت شروع ہو جائے تو پھر سنتیں شروع نہ کرے بلکہ جماعت میں شامل ہو جائے۔

☆ اگر چار رکعت والی سنتیں پڑھ رہا تھا کہ اِقامت شروع ہو گئی تو اب اگر پہلی رکعت میں تھا تو اپنی نماز توڑ دے اور اِمام کے ساتھ شامل ہو جائے اور اگر دوسری رکعت میں تھا تو دوسری رکعت مکمل کر کے امام کے ساتھ شامل ہو جائے اور یہ دو رکعات نفل ہو جائیں گی اور فرض کے بعد چار سنتیں دوبارہ ادا کرے اور اگر تیسری رکعت کا سجدہ کر لیا تو پھر چار مکمل کر کے اِمام کے ساتھ شامل ہو جائے۔

☆ اَلبتہ اگر فجر کی سنتیں پڑھ رہا ہے اور وہ جانتا ہے کہ اِمام کے سلام پھیرنے سے پہلے وہ اپنی سنتوں کو مکمل کر لے گا تو پھر سنتیں مکمل کر کے جماعت میں شامل ہو جائے، اِس لئے کہ اِن سنتوں کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے۔

(5): اِمامت کا زیادہ مستحق کون؟

(۱): جو سب سے زیادہ نماز کے اَحکام جانتا ہو۔

(۲): جو تجوید و قراَت سب سے زیادہ جانتا ہو۔

(۳): جو تقوی و پرہیز گاری میں بڑھ کر ہو۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

(۴): جس کی آواز اچھی ہو کیونکہ ایسے شخص کی اِمامت میں لوگوں کا خشوع زیادہ ہوگا۔

مسئلہ: فاسق کی اِمامت مکروہِ تحریمی واجبُ الاعادہ ہے۔

(6): صفوں کی ترتیب

(۱): اکیلا مقتدی اِمام کے دائیں جانب کھڑا ہوگا۔

(۲): دو یا دو سے زائد مقتدی ہوں تو اِمام کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔

(۳): اگر اِمام کے پیچھے مرد اور بچے ہوں تو پھر ترتیب یہ ہوگی کہ پہلے صف مردوں کی اور آخر میں بچوں کی ہوگی۔

مسئلہ: اگر صف میں جگہ خالی رہ جائے تو نماز بالکراہۃ ہوگی اور اگر پہلی صف میں جگہ نہ ہو اور اکیلا مقتدی پچھلی صف میں کھڑا ہو تو نماز ہو جائے گی۔

مسئلہ: نمازی کے لئے سنت ہے کہ اگر اُس کے آگے سے لوگوں کے گزرنے کا اِمکان ہو تو وہ سُترہ (جو ایک ہاتھ یعنی تقریباً دو فُٹ لمبا ہو اور کم از کم ایک اُنگلی کی مقدار موٹا ہو) رکھے تاکہ لوگ گزر کر گناہ گار نہ ہوں۔

(7): نماز باجماعت چھوڑنا کب جائز ہے؟

رَسولِ اَکرم ﷺ نے ہمیں ترغیب دلائی ہے کہ نماز باجماعت ادا کریں، لہٰذا جماعت کی حفاظت کرنا ہر نمازی کے لئے ضروری ہے۔

اَلبتہ اگر کوئی عذر ہو تو نماز باجماعت چھوڑ سکتا ہے، وہ عذر یہ ہیں۔

(۱): شدید بارش کا ہونا۔ (۲): شدید سردی کا ہونا۔

(۳): شدید بیماری یا مریض کی خدمت میں مصروف ہونا۔

(۴): ظالم یا فتنہ کا خوف ہونا۔ (۵): جماعت میں حاضر ہونے میں جسمانی طور پر قادر نہ ہونا، مثلاً اُس کے ہاتھ پاؤں کا شل (اپاہج) ہو جانا۔

تَدرِیب

{1}۔ نماز با جماعت کب ہوتی ہے اور اِس کا کیا حکم ہے؟

{2}۔ نماز با جماعت پڑھنا کتنے درجے اُفضل ہے؟ دلیل دیں؟

{3}۔ عورت کا گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے یا مسجد میں؟

{4}۔ اِمامت کی پانچ شرائط کا ذکر کریں؟

{5}۔ اِمامت کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟

{6}۔ فرض کو پانے کا کیا طریقہ ہے؟

{7}۔ نماز با جماعت کب ساقط ہوتی ہے؟

{8}۔ مندرجہ ذیل جملوں کے بارے صحیح یا غلط ہونے کی نشاندہی کریں۔

(۱): چھوٹا بچہ بھی اِمام ہوسکتا ہے------------------------------

(۲): اِمام اور مقتدیوں کے درمیان عورتوں کی صف ہو تو جماعت درست ہے---

(۳): اِمام اور مقتدیوں کے درمیان سڑک کا فاصلہ ہو تو نماز با جماعت درست ہے--

(۴): نفل پڑھنے والا فرض پڑھنے والے کی اِقتداء کرسکتا ہے---------------

(۵): فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کی اِقتداء کرسکتا ہے------------------

(۶): اکیلا مقتدی امام کے بائیں جانب کھڑا ہوگا-------------------------

{9}۔ مندرجہ ذیل حالتوں میں کیا کرے گا؟

(۱): کوئی شخص سنتوں کی پہلی رکعت پڑھ رہا ہو اور اِقامت شروع ہوگئی تو------

(۲): کوئی شخص سنتوں کی دوسری رکعت پڑھ رہا تھا کہ اقامت شروع ہوگئی تو---

(۳): فجر کی سنتیں پڑھ رہا تھا کہ اِقامت شروع ہوگئی تو-----------------------

----

{اَلدَّرسُ الرَّابِعُ: النَّوَافِلُ}

[چوتھا سبق : نوافل]

اِس سبق میں 3 قسم کے اَحکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): نوافل کی اَقسام

نوافل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱): رَواتب (۲): غیر رَواتب

(۱): **رَواتب** سے مراد وہ نوافل جو فرائض سے پہلے یا بعد میں پڑھے جائیں۔

نوٹ: یہاں سنتِ مؤکدہ اور غیر مؤکدہ نوافل میں ہی داخل ہیں۔

(۲): **غیر رَواتب** سے مراد جو فرائض کے ساتھ نہ پڑھے جائیں۔

نوافلِ رَواتب کی تفصیل اِس جدول میں ہے۔

نوافل	رکعات کی تعداد	حکم
فجر کے فرض سے پہلے	دو رکعت	سنت مؤکدہ
ظہر کے فرض سے پہلے	چار رکعت	سنت مؤکدہ
ظہر کے فرض کے بعد	دو رکعات	سنت مؤکدہ
ظہر کے فرض کے بعد	دو رکعات	نفل
عصر کے فرض سے پہلے	چار رکعات	سنت غیر مؤکدہ
مغرب کے فرض کے بعد	دو رکعت	سنت مؤکدہ
مغرب کے فرض کے بعد	دو رکعت	نفل
مغرب کے فرض کے بعد	چھ رکعات	نوافل اَوابین
عشاء کے فرض سے پہلے	چار رکعات	سنت غیر مؤکدہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

عشاء کے فرض کے بعد	دو رکعات	سنت مؤکدہ
عشاء کے فرض کے بعد	چار رکعات	نوافل
عشاء کے فرض کے بعد	تین رکعات	وتر، واجب
جمعہ کے فرض سے پہلے	چار رکعات	سنت مؤکدہ
جمعہ کے فرض کے بعد	چار رکعات	سنت مؤکدہ
جمعہ کے فرض کے بعد	دو رکعات	سنت غیر مؤکدہ
جمعہ کے فرض کے بعد	دو رکعات	نفل

نوافلِ غیر رَواتب کی تفصیل اِس جدول میں ہے۔

نوافل	رکعات کی تعداد	حکم
صلوٰۃ قیامِ اللیل	دو دو رکعات رات کو	مستحب
چاشت کی نماز	دو سے بارہ رکعات	مستحب
تحیۃُ المسجد	دو رکعات مسجد میں داخل ہو کر	مستحب
تحیۃُ الوضوء	وضو کے بعد دو رکعات	مستحب
اِستخارہ	دعا سے پہلے دو رکعات	مستحب
تراویح	بیس رکعات عشاء کے بعد	سنت مؤکدہ

(2): وہ اَوقات جن میں نوافل مکروہ ہیں

(۱): فجر کی اَذان کے بعد سوائے سنتِ فجر کے۔

(۲): نمازِ فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اگرچہ فجر کی سنتیں ہوں۔

(۳): سورج کے طلوع ہونے کے وقت یہاں تک کہ بیس منٹ گزر جائیں۔

(۴): سورج کے زوال کے وقت یعنی جب سورج عین آسمان کے درمیان ہو۔

(۵): نمازِ عصر کے بعد سے لے کر مغرب کے شروع ہونے تک۔

(۶): خطبہ کیلئے امام کے نکلنے کے وقت۔

(۷): نمازِ عید سے پہلے اور بعد میں مسجد میں۔

(۸): فرض نماز کے وقت کے تنگ ہونے کے وقت۔

(۹): پیشاب یا پاخانہ کی شدید حاجت کے وقت۔

(۱۰): جب مؤذن نماز کی اِقامت کہے سوائے سنت فجر کے۔

(۱۰): ایسا سبب پائے جانے کے وقت جس سے دل مصروف ہو جائے اور خشوع وخضوع حاصل نہ ہو۔

(3): وہ اَوقات جن میں فرض نماز پڑھنا جائز نہیں

مندرجہ ذیل تین اَوقات میں فرض نماز، نمازِ جنازہ اور سجدۂ تلاوت جائز نہیں۔

(۱): سورج کے طلوع ہونے کے وقت یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے۔

(۲): سورج کے آسمان کے درمیان آنے کے وقت یہاں تک کہ وہ ڈھل جائے۔

(۳): سورج کے سرخ ہونے کے وقت یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

چند ضروری مسائل

مسئلہ: سورج کے سرخ ہونے کے وقت اُس دن کی نمازِ عصر پڑھنا کراہتِ تحریمی کے ساتھ جائز ہے۔

مسئلہ: دن کے وقت نوافل پڑھنے کیلئے بہتر ہے کہ چار چار رکعات ایک سلام کے ساتھ پڑھے اور رات کے وقت دو دو رکعات ایک سلام کے ساتھ پڑھے۔

مسئلہ: نمازِ عشاء کے بعد تین رکعات وتر واجب ہیں مغرب کی طرح، اَلبتہ تیسری رکعت میں سورۃِ فاتحہ اور ایک سورۃ ملانے کے بعد تکبیر کہہ کر کانوں تک ہاتھ اٹھائے، پھر رکوع سے پہلے

دعاءِ قنوت مکمل پڑھے اور جب دعاءِ قنوت پڑھنا بھول جائے تو آخر میں سجدہ سہو کر لے

مسئلہ: جب نمازِ جنازہ اور سجدۂ تلاوت ایسے وقت میں حاضر ہوں کہ جس میں کوئی فرض و نفل پڑھنا جائز نہیں تو اُن کی اَدائیگی اُس وقت درست ہوگی اور اگر یہ مکروہ وقت سے پہلے حاضر ہوئے اور لوگوں نے جان بوجھ کر تاخیر کی یہاں تک کہ مکروہ وقت آگیا تو پھر اِن کی اَدائیگی درست نہیں یہاں تک کہ مکروہ وقت گزر جائے۔

مسئلہ: ریل گاڑی اور جہاز میں نفل پڑھنا جائز ہے چاہے قبلہ رخ بدل جائے۔

مسئلہ: بیٹھ کر نفل پڑھنا بلا کراہت جائز ہے، اَلبتہ ثواب نصف ملے گا۔

مسئلہ: جب کوئی شخص نفل شروع کر کے توڑ دے تو پھر اُس کی قضا کرنا واجب ہے۔

مسئلہ: سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ ادا کرنے میں فرق ہے، وہ اِس طرح کہ سنتیں مؤکدہ چار رکعات والی میں دوسری رکعت میں صرف تشہد پڑھ کر کھڑے ہوجائیں اور دُرود و دُعا نہ پڑھیں اور تیسری رکعت کے شروع میں [سبحانک اللّٰھم] بھی نہ پڑھیں جبکہ سنت غیر مؤکدہ چار رکعت والی میں دوسری رکعت میں تشہد، درود و دعا مکمل [یوم یقوم الحساب] تک پڑھیں لیکن سلام نہ پھیریں اور کھڑے ہو کر تیسری رکعت کے شروع میں [سبحانک اللّٰھم] بھی پڑھیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدْرِیْبْ

{1}۔ مندرجہ ذیل جملوں کے صحیح یا غلط ہونے کی نشاندہی کریں۔

(۱): صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ ہیں ------------------------------

(۲): فجر کی نماز کے بعد نوافل جائز نہیں --------------------------

(۳): مغرب کے بعد نوافل جائز ہیں ------------------------

(۴): عصر کے بعد نوافل جائز نہیں --------------------------------

(۵): ظہر کے بعد نوافل جائز ہیں ------------------------

{2}۔ نماز وتر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

{3}۔ نفل شروع کر کے توڑنے کا کیا حکم ہے؟

{4}۔ کیا قیام پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھنا جائز ہے؟

{5}۔ نماز عصر اور عشاء سے پہلے کی سنتیں مؤکدہ ہیں یا غیر مؤکدہ؟

WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ: سَجْدَةُ السَّهْوِ}

[پانچواں سبق : سجدۂ سہو]

اِس سبق میں 4 قسم کے اَحکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): سجدۂ سہو کی تعریف

یہ نماز میں کسی خرابی کے واقع ہونے کی وجہ سے قعدہ اخیرہ کے تشہد کے بعد دو سجدے کرنے کا نام ہے۔

(2): سجدۂ سہو کے اَسباب

(۱): تاخیرِ فرض

(۲): تکرارِ فرض

(۳): تاخیرِ واجب

(۴): تکرارِ واجب

(۵): ترکِ واجب

(۱): تاخیرِ فرض کی مثال

جیسے قرآت کے بعد رکوع کو مؤخر کرنا، دوسری رکعت ادا کرنے کے بعد قیام میں کم از کم تین تسبیحات کی مقدار تاخیر کرنا (یعنی دوسری رکعت میں تشہد کے بعد درود پاک [اللّٰھم صلّ علی محمّد] تک پڑھ لینا)۔

(۲): تکرارِ فرض کی مثال

جیسے کوئی شخص کسی رکعت میں دو کی بجائے تین سجدے کرلے، ایک رکوع کی بجائے دو رکوع کرلے۔

Nafse Islam نفس اسلام WWW.NAFSEISLAM.COM

(۳): تاخیرِ واجب کی مثال

جیسے سورۂ فاتحہ پڑھنے میں تاخیر کرنا، تشہد شروع کرنے میں تاخیر کرنا، دعائے قنوت پڑھنے میں تاخیر کرنا۔

(۴): تکرارِ واجب کی مثال

جیسے ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ یا تشہد یا دعائے قنوت کو دوبار پڑھنا۔

(۵): ترکِ واجب کی مثال

جیسے سورۂ فاتحہ کا بھول کر چھوڑ دینا، سورۃ ملانا چھوڑ دینا، پہلا قعدہ چھوڑ دینا، کوئی ایک تشہد چھوڑ دینا، وتر میں دعائے قنوت چھوڑ دینا، سری نمازوں میں امام کا بلند آواز سے قرآت کرنا جہری نمازوں میں امام کا آہستہ آواز سے قرآت کرنا، تعدیلِ ارکان نہ کرنا۔

چند ضروری مسائل

مسئلہ[۱]: رکوع کی جگہ سجدہ کیا یا سجدہ کی جگہ رکوع یا کسی ایک رکن کو دوبار ادا کیا جو نماز میں تکرار کے ساتھ مشروع نہیں تھا یا کسی رکن کو مقدم (پہلے) کیا یا کسی رکن کو تاخیر سے ادا کیا تو اِن سب صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہے۔

مسئلہ[۲]: نماز کے فرائض میں سے تکبیر تحریمہ، قیام، قرآت اور رکوع میں سے کوئی فرض بھول کر چھوٹ جائے تو اِنہیں کسی اور رکن کے ساتھ نہیں ادا کر سکتے بلکہ نئے سرے سے نماز پڑھیں گے۔

مسئلہ[۳]: اگر کسی رکعت کا سجدہ رہ جائے تو کسی دوسری رکعت میں تین سجدے کر کے آخر میں سجدۂ سہو کرلے اور اگر آخری رکعت میں سجدہ نہ کیا تو پھر اِس کے بعد نہیں کر سکتا بلکہ نماز دوبارہ پڑھے۔

مسئلہ[۴]: اگر کسی شخص نے نماز کا فرض قعدۂ اَخیرہ چھوڑ دیا تو پھر دو صورتیں ہیں کہ اُس نے اَگلی رکعت یعنی پانچویں کا سجدہ کرلیا یا نہیں، پس اگر پانچویں کا سجدہ نہیں کیا تو

WWW.NAFSEISLAM.COM

لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے اور اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سر اُٹھاتے ہی اس کا فرض نفل ہو گیا، لہذا اب اگر چاہے تو مغرب کے علاوہ دیگر نمازوں میں ایک رکعت اور ملالے تاکہ یہ چار یا چھ نفل ہو جائیں اور فرض دوبارہ پڑھے۔

اِسی طرح اگر کوئی شخص قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو اِس کی بھی دو صورتیں ہیں کہ اُس نے اگلی رکعت یعنی پانچویں کا سجدہ کر لیا یا نہیں، پس اگر پانچویں کا سجدہ نہیں کیا تو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے اور اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا تو پھر ایک اور رکعت ملالے اور آخر میں سجدہ سہو کر کے سلام پھیر لے تو اب چار رکعت فرض ہو جائیں گے اور دو رکعت نفل ہو جائیں گے۔

(3): سجدۂ سہو کا حکم اور طریقہ

مذکورہ صورتوں میں سجدۂ سہو کرنا واجب ہے اور اِس کا طریقہ یہ ہے کہ جب قعدۂ اُخیرہ میں تشہد پڑھے تو دائیں طرف سلام پھیرے اور پھر تشہد اور دُرود و دُعا پڑھ کر سلام پھیر لے۔

(4): مندرجہ ذیل صورتوں میں سجدۂ سہو ساقط ہو جائے گا

(۱): جب نمازِ فجر پڑھ رہا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا۔

(۲): نماز عصر پڑھ رہا تھا کہ سورج سرخ ہو گیا۔

(۳): جب امام نماز جمعہ اور عیدین پڑھا رہا تھا کہ بھول گیا تو سجدۂ سہو نہ کرے تاکہ نمازی کثیر تعداد میں ہونے کی وجہ سے پریشان نہ ہوں۔

(۴): جب کوئی مقتدی امام کی پیروی کر رہا ہو تو اِس کے بھولنے سے اِمام پر سجدۂ سہو لازم نہیں ہوتا۔

مسئلہ: جب امام بھول گیا تو تمام مقتدیوں کو امام کی پیروی میں سجدۂ سہو کرنا لازم ہو گا اگرچہ مقتدی نہ بھولے ہوں۔

(5): نماز میں شک ہونا

جب کسی نمازی کو پہلی بار نماز میں شک ہوتو وہ نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر کئی بار شک لاحق ہوا تو پھر شک کی طرف توجہ نہ دے بلکہ ظنِ غالب پر عمل کرے۔

اور جب نمازی کو رکعات کی تعداد میں شک ہوا کہ دو پڑھی ہیں یا تین اور شک کی دونوں اَطراف برابر ہیں یعنی اُس کا کوئی ظنِ غالب نہیں تو پھر اَقل (کم از کم) تعداد یعنی دو پر اِس صورت میں بنائ (جاری رکھے) کرے اور ہر رکعت میں تشہد کیلئے بیٹھے، یہ گمان کرتے ہوئے کہ یہ اُس کی آخری رکعت ہے تاکہ وہ قعدۂ اَخیرہ فرض کو چھوڑنے والا نہ ہو اور پھر آخر میں سجدۂ سہو کرے۔

مسئلہ: جس نے رکعات کی تعداد میں تین تسبیحات کی مقدار غور وفکر کیا تو اُس پر سجدۂ سہو واجب ہوگیا۔

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

تَدرِیب

{1}۔ سجدۂ سہو کے اَسباب کیا ہیں؟

{2}۔ سجدۂ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

{3}۔ سجدۂ سہو کب ساقط ہوتا ہی؟

{4}۔ کیا اِمام کے بھولنے کی صورت میں مقتدیوں پر سجدۂ سہو لازم ہوگا؟

{5}۔ کیا مقتدی کے بھولنے کی صورت میں اِمام پر سجدۂ سہو لازم ہوگا؟

{اَلدَّرْسُ السَّادِسُ: سُجُوْدُالتِّلاوَۃِ}

[چھٹا سبق : سجدۂ تلاوت]

اِس سبق میں 5 قسم کے اَحکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): سجدۂ تلاوت کا حکم

یہ سجدہ پڑھنے اور سننے والے دونوں پر واجب ہوتا ہے، چاہے سننے والا سننے کا اِرادہ کرے یا نہ کرے۔

(2): سجدۂ تلاوت کے واجب ہونے کی شرائط

نماز فرض ہونے کا اَہل ہونا یعنی مسلمان، عاقل، بالغ اور باطہارت ہونا۔

(3): سجدۂ تلاوت کا وقت

(الف): جب نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی تو فوراً نماز میں ہی سجدۂ تلاوت کرلے۔

(ب): جب نماز کے علاوہ آیتِ سجدہ تلاوت کی تو ساری زندگی میں جب بھی ادا کرلے تو ادا ہوجائے گا اور اگر نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی اور سجدۂ تلاوت کرنا بھول گیا تو آخر میں سجدۂ سہو کرے۔

مسئلہ: اگر آیتِ سجدہ حالتِ نماز میں پڑھی تو فوراً سجدۂ تلاوت کرے، پھر کھڑا ہوجائے اور پھر رکوع کرلے یا کچھ آیات پڑھ کر رکوع کرلے۔

مسئلہ: جب ایک مجلس میں قرآنِ پاک یاد کرنے کی نیت سے آیتِ سجدہ بار بار پڑھی تو ایک ہی سجدۂ تلاوت لازم ہوگا، اَلبتہ اگر مجلس بدل گئی تو ہر مجلس کا علیحدہ ایک بار سجدۂ تلاوت لازم ہوگا۔

مسئلہ: سجدۂ تلاوت واجب ہے، چاہے قاری کی آواز سے سنے، چاہے ریڈیو،

ٹی وی وغیرہ سے سنے، البتہ اگر بچے یا مجنوں سے سنے تو پھر لازم نہیں ہے۔

(4): سجدۂ تلاوت کا طریقہ

باوضو کھڑا ہو کر ایک دفعہ تکبیر کہہ کر سجدے میں چلا جائے اور تین دفعہ تسبیحات پڑھ کر اَللہُ اَکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے تو یہ سجدہ ادا ہو گیا۔

مسئلہ: اِس کیلئے اَللہُ اکبر کہتے وقت کانوں تک ہاتھ اُٹھانا ضروری نہیں اور اِسی طرح سجدہ کے بعد تشہد و دعا و سلام وغیرہ پڑھنا ضروری نہیں۔

(5): قرآن مجید میں سجدۂ تلاوت کے مقامات

نمبر شمار	سورة کا نام	آیت نمبر	پارہ نمبر
[1]	الاعراف	206	9
[2]	الرّعد	15	13
[3]	النّحل	49	14
[4]	الاسراء	109	15
[5]	مریم	58	16
[6]	الحج	18	17
[7]	الفرقان	60	19
[8]	النّمل	25	19
[9]	السّجده	15	21
[10]	ص	24	23
[11]	فصّلت	37	24
[12]	النّجم	62	27

WWW.NAFSEISLAM.COM

[13]	الانشقاق	21	30
[14]	العلق	19	30

تَدْرِیْبْ

{1}۔ سجدۂ تلاوت کس شخص پر واجب ہے؟

{2}۔ اگر کوئی شخص نماز میں سجدۂ تلاوت کرنا بھول گیا تو وہ کیا کرے؟

{3}۔ سجدۂ تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

{4}۔ اُن سورتوں کا نام بتائیں جن میں آیاتِ سجدہ ہیں؟

{5}۔ جس نے مختلف مجالس میں آیتِ سجدہ بار بار پڑھی تو وہ کیا ایک ہی سجدہ کرے گا ؟

{6}۔ جس نے ایک ہی مجلس میں متعدد بار آیاتِ سجدہ تلاوت کیں تو وہ کتنے سجدے کرے گا؟

{اَلدَّرسُ السَّابِعُ: صَلٰوۃُ الجُمُعَۃِ}

[ساتواں سبق : نمازِ جمعہ]

اِس سبق میں 6 قسم کے اَحکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): نمازِ جمعہ کا وقت اور حکم

نمازِ جمعہ کا وقت بعینہ ظہر کا وقت ہی ہے، پس جب مؤذن جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کیلئے اَذان کہہ دے تو ہر مکلف مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اپنے تمام کام کاج یہاں تک کہ خرید وفروخت کو چھوڑ کر خطبۂ جمعہ سننے اور نمازِ جمعہ ادا کرنے کی طرف متوجہ ہو اور نمازِ جمعہ کا حکم یہ ہے کہ نمازِ جمعہ کیلئے دو رکعات فرضِ عین ہیں۔

(2): نمازِ جمعہ کی سنتیں

نمازِ جمعہ کیلئے چار رکعات سنت فرض سے پہلے اور چار رکعات فرض کے بعد پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے کیونکہ ترمذی شریف میں حدیث ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود ﷜ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ 4 رکعات جمعہ سے پہلے اور 4 رکعات جمعہ کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

اور پھر 4 رکعات کے بعد 2 رکعتیں پڑھنا سنت غیر مؤکدہ ہیں۔

(3): نمازِ جمعہ کے واجب ہونے کی شرائط

(۱): آزاد ہونا، پس غلام پر جمعہ واجب نہیں۔

(۲): تندرست ہونا کیونکہ مریض پر بھی جمعہ لازم نہیں۔

(۳): بینائی والا ہونا کیونکہ اندھے شخص پر بھی جمعہ لازم نہیں۔

(۴): پاؤں سلامت ہونا کیونکہ لنگڑے پر بھی جمعہ لازم نہیں۔

(۵): شہر میں مقیم ہونا کیونکہ مسافر پر بھی جمعہ لازم نہیں۔

(۶): مرد ہونا کیونکہ عورت پر جمعہ لازم نہیں، اَلبتہ اگر عورتیں جمعہ کیلئے اِمام کے پیچھے پڑھیں تو اُن کی طرف سے ادا ہو جائے گا۔

(۷): بالغ ہونا، کیونکہ نابالغ بچے پر جمعہ لازم نہیں، اَلبتہ سمجھدار بچوں کو عادت ڈالنے کیلئے مسجد میں لانے میں کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ: مذکورہ اَفراد میں سے جن پر بھی جمعہ فرض نہیں، پس اگر اِن میں سے کوئی پڑھ لے تو یہ درست ہوگا اور یہ اِن کی طرف سے ظہر کی ادائیگی ہو جائے گی۔

(4): نمازِ جمعہ کی شرائط

(۱): جمعہ کا وقت شروع ہو جائے اور یہ بعینہ ظہر کا وقت ہے۔

(۲): خطبہ ہونا اور یہ نماز سے پہلے ہوگا اور دو خطبے ہوں گے اور خطبہ میں شرط یہ ہے کہ اُس میں خالص اَللہ کا ذکر یعنی تسبیح وتحمید بیان کی جائے، اِسی طرح خطیب کیلئے سنت ہے کہ خطبہ میں قرآنی آیات اور اَحادیث پڑھے جن میں لوگوں کو تقوی کی وصیت بھی کرے۔

(۳): جماعت کے ساتھ جمعہ کی ادائیگی کرنا، کیونکہ جمعہ اکیلے کا نہیں ہوتا، اَلبتہ جماعت میں کم از کم تین اَفراد بھی ہوں تو جمعہ درست ہے۔

(۴): سلام سے قبل کوئی شخص اِمام کے ساتھ شامل ہو گیا تو اسے جمعہ کا ثواب مل جائے گا

۔

(۵): تمام لوگوں کو جمعہ کیلئے عام اِجازت ہو، پس اگر بعض لوگوں کو اِجازت دی گئی اور بعض کو روکا گیا تو جمعہ درست نہیں۔

(5): جمعہ کے دن کی سنتیں

(۱): غسل کرنا۔

(۲): خوشبو لگانا۔

(۳): اچھے کپڑے پہننا۔

(۴): سورۂ کہف کو پڑھنا۔

(۵): رَسولِ پاک ﷺ پر کثرت سے دُرودو بھیجنا۔

(۶): جمعہ کیلئے جلدی مسجد میں جانا۔

(۷): دُعا مانگنا کیونکہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی ہے جس میں ہر دُعا قبول ہوتی ہے۔

(6): جمعہ کے وقت مکروہِ تحریمی والے اَعمال

(۱): مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگنا۔

(۲): امام کے خطبہ کے دوران گفتگو کرنا۔

(۳): خطبہ کے دوران سنتیں پڑھنا۔

تَدرِیب

{1}۔ جمعہ کی کتنی رکعات پڑھنی چاہیے اور اُن کا کیا حکم ہے؟

{2}۔ جمعہ کی نماز سے پہلے کیا کرنا سنت ہے؟

{3}۔ جمعہ کے واجب ہونے کیلئے کتنی شرائط ہیں؟

{4}۔ جمعہ کی صحیح ہونے کیلئے کتنی شرائط ہیں؟

{5}۔ جمعہ کے دن کی کوئی پانچ سنتیں ذکر کریں؟

{7}۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱): اگر کسی شخص پر جمعہ فرض نہیں اور وہ پڑھ لے تو ادا نہ ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۲): جمعہ کی جماعت کیلئے کم از کم 40 افراد ہونا ضروری ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۳): جماعتِ جمعہ کی ایک جزء بھی مل جائے تو جماعتِ جمعہ کا ثواب مل جائے گا۔۔۔۔۔۔۔

(۴): خطبہ کے دوران سنتیں پڑھنا سنت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۵): بعض لوگوں کو جمعہ کی اِجازت ہو اور بعض کو روک دیا گیا ہو تو جمعہ درست ہے۔۔۔۔

{اَلدَّرسُ الثَّامِنُ: صَلٰوۃُ الْعِیْدَیْنِ}

[آٹھواں سبق : نمازِ عیدین]

اِس سبق میں 4 قسم کے اَحکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): عیدین کی شرائط

مسلمانوں کیلئے دو عیدیں سنت ہیں: (۱): عیدالفطر (۲): عیدالاضحیٰ۔

عیدین کی شرائط نمازِ جمعہ والی ہی ہیں، اَلبتہ دو چیزوں میں فرق ہے:

[۱]: عیدین میں خطبہ سنت ہے اور عیدین کی نماز واجب ہے، یہ دو رکعات ہیں جو باجماعت ادا کی جاتی ہیں، اِن کیلئے اَذان واِقامت نہیں ہوتی اور ہر رکعت میں تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ 3 زائد تکبیریں واجب ہیں۔

[۲]: عیدین میں خطبہ نمازِ عید کے بعد ہوگا بخلافِ جمعہ کے کیونکہ جمعہ میں خطبہ نماز سے پہلے ہوتا ہے۔

مسئلہ: عیدالفطر کے خطبہ میں خطیب مسلمانوں کو صدقہ فطر کے اَحکام بتائے گا جبکہ عیدالاضحیٰ میں قربانی، تکبیراتِ عید اور اَیامِ تشریق کے اَحکامات بتائے گا۔

(2): عیدین کی نماز کا طریقہ

سب سے پہلے امام تکبیرِ تحریمہ کہے گا، پھر ثناء پڑھے، پھر تین زائد تکبیرات کہے اور ہر تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اُٹھائے، پھر تعوذ وتسمیہ پڑھے، پھر سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ ساتھ ملائے اور پھر رکوع وسجود کر کے ایک رکعت مکمل کرے۔

پھر دوسری رکعت کے شروع میں قرآت کرنے کے بعد تین زائد تکبیرات کہے اور ہر تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اُٹھائے، پھر چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے گا اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت مکمل کرے اور پھر تشہد، دُرود ودُعا کے بعد سلام پھیر لے۔

مسئلہ: مستحب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری میں سورۂ غاشیہ پڑھے۔

(3): نمازعیدین کا وقت

سورج کے ایک نیزہ یا دو نیزہ برابر بلند ہونے سے لے کر زوال کے تھوڑی دیر پہلے تک۔

(4): نمازِ جمعہ وعیدین کے واجب ہونے کی حکمت

شریعت نے نمازِ جمعہ وعیدین اِسلئے لازم قرار دیئے ہیں تا کہ تمام مسلمان ایک جگہ جمع ہوکر اَللہ کی رضا کیلئے ایک دوسرے سے محبت اور خیر سگالی کے جذبہ کا اِظہار کریں کیونکہ اِس سے دشمنوں کے سامنے مسلمانوں کی ہیبت طاری ہوگی۔

مسئلہ: عیدین میں رشتہ داروں سے صلہ رحمی، فقراء سے غمخواری اور مسلمان بھائیوں سے اَللہ کی رحمت وفضل پر مسرت کا اِظہار کرنا مستحب ہے کیونکہ اِرشادِ باری تعالیٰ ہے:

{ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ }

''اے حبیب! آپ فرمادیجئے کہ اَللہ کے فضل اور اُس کی رحمت پر اُنہیں چاہیے کہ خوشی منائیں، یہ بہتر ہے اُس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔'' [یونس:۵۸]

WWW.NAFSEISLAM.COM

ـــــ تَدْرِیْبْ

{1}۔ نمازِ عیدین کی حکمت اور حکم کیا ہے؟

{2}۔ نمازِ عیدین پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

{3}۔ زائد تکبیریں پہلی اور دوسری رکعت میں کہاں کہاں ادا کریں گے؟

{4}۔ نمازِ جمعہ وعیدین میں کیا فرق ہے؟

{5}۔ مندرجہ ذیل جملوں کے بارے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱): نمازِ عیدین میں خطبہ نماز سے پہلے ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۲): نمازِ عیدین میں سورۃ فاتحہ آہستہ پڑھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۳): اِمام دوسری رکعت میں سورۃِ فاتحہ سے پہلے زائد تکبیرات کہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۴): نمازِ عیدین کا وقت سورج کے طلوع ہونے سے 1 گھنٹہ پہلے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

(۵): عیدین میں خطبہ سنت ہے جبکہ نماز پڑھنا واجب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۶): اِمام عیدین میں تکبیرات ہر رکعت میں چار دفعہ پڑھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۷): نمازِ عیدین کی چار رکعات ہیں اذان واِقامت کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

{اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ: صَلوٰۃُ الْمُسَافِرِ}

[نواں سبق : نمازِ مسافر]

اِس سبق میں 3 قسم کے اَحکامات ہوں گے۔

(1): قصر کون کونسی نمازوں میں ہوگی؟

چار رکعات والے فرائض یعنی ظہر، عصر اور عشاء میں دو رکعت فرض قصر پڑھنا واجب ہے جبکہ فجر و مغرب و وتر پوری رکعات کے ساتھ پڑھیں گے۔

اور سنتیں اور نوافل قصر والی نمازوں میں پوری پڑھیں گے۔

(2): نمازِ قصر کا حکم

قصر کرنا واجب ہے، جس نے جان بوجھ کر چار پڑھیں تو ایسا شخص گناہ گار ہوگا لیکن نماز ہوجائے گی۔

(3): مسافتِ قصر

جو شخص پندرہ دن سے کم کی نیت سے کم از کم تقریباً 96 کلومیٹر کا سفر کرے تو وہ شرعاً مسافر ہے، ایسے شخص پر شہر سے باہر نکلتے ہی قصر پڑھنا ضروری ہوجائے گا، اگرچہ اُس کے سفر میں کوئی مشقت نہ ہو کیونکہ نمازِ قصر مشقت کی وجہ سے جائز نہیں کی گئی، بلکہ مطلقاً سفر کیلئے لازم قرار دی گئی ہے۔

(4): نمازِ قصر کی اِبتداء اور اِنتہاء

نمازِ قصر کا آغاز اپنی رہائش گاہ کو چھوڑ کر شہر سے باہر نکلنے سے ہی ہوگا اور اِنتہاء اُس وقت ہوگی جب اُس نے پندرہ دن یا زائد رہنے کی نیت کرلی یا وہ اپنے شہر میں واپس پہنچ گیا۔

مسئلہ: اگر مسافر مقیم ہوگیا تو حالتِ سفر میں قضاء ہوجانے والی نمازیں مقیم ہوکر

قصر ہی پڑھے گا۔

مسئلہ: اگر مقیم مسافر ہوگیا تو حالتِ اِقامت میں قضاء ہو جانے والی نمازیں سفر میں مکمل ہی پڑھے گا۔

تَدرِیب

{1}۔ نمازِ قصر کا کیا حکم ہے اور کس کس نماز میں قصر ہوگی؟

{2}۔ کتنی مسافت پر قصر نماز ضروری ہوتی ہے؟

{3}۔ قصر کی اِبتداء اور اِنتہاء کب ہوگی؟

{4}۔ مندرجہ ذیل جملوں کے بارے صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱): جب تین دن قیام کی نیت کرے تو مدتِ قصر ختم ہو جاتی ہے۔----------

(۲): مدتِ قصر اپنے شہر لوٹنے سے ہی باطل ہو جائے گی اگرچہ گھر میں داخل نہ ہو۔----

(۳): سفر میں قصر نماز کیلئے مشقت والا سفر ضروری ہے۔------------

(۴): جب مسافر مقیم امام کی پیروی کرے گا تو پوری نماز یعنی چار رکعت فرض پڑھے گا۔---

(۵): جب اپنی رہائش گاہ سے نکل کر آبادی کے شروع میں ہی ہو تو مدتِ قصر شروع ہو جائے گی۔------------------------

---

{اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ : صَلٰوۃُ الْمَرِیْضِ}

[دسواں سبق : نمازِ مریض]

اِسلام نرمی اور آسانی کا دین ہے، شریعتِ مطہرہ نے مریضوں کی طاقت کے مطابق نماز کے اَحکام میں آسانی کی ہے اور اِن کے مرض کی حالت کی رِعایت کی ہے۔

نمازِ مریض کے اَحکام

(۱): جب مریض کیلئے کھڑا ہونا مشکل ہو تو بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھے۔

(۲): اگر رکوع و سجود کی طاقت نہیں رکھتا تو رکوع و سجود اِشاروں کے ساتھ کرے اور سجدے کا اِشارہ رکوع کے اِشارے سے زیادہ پست کرے اور سجدہ کرنے کیلئے اپنے چہرے کی طرف کوئی چیز بلند نہ کرے۔

(۳): اگر بیٹھنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی کمر کے بل لیٹ جائے اور اپنے پاؤں قبلہ کی طرف کرے اور اپنے سر کے نیچے کوئی چیز رکھ لے تاکہ اُس کا سر بلند ہو جائے اور اپنا چہرہ قبلہ رخ کرلے اور رکوع و سجود کو اِشاروں کے ساتھ ادا کرے۔

(۴): پس اگر سر کے اِشارے کرنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو نماز کو مؤخر کرے اور آنکھوں اور پلکوں یا دل کے اِشارے سے نماز نہ پڑھے۔

مسئلہ: اگر تندرست آدمی نے کھڑے ہو کر کچھ نماز پڑھی تھی کہ اُس کو مرض لاحق ہو گیا تو وہ اپنی نماز بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ مکمل کرے۔

(۵): پھر اگر وہ رکوع و سجود پر قادر نہیں ہے تو اِشاروں کے ساتھ نماز مکمل کرے اور اگر بیٹھنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو لیٹ کر اِشاروں سے نماز مکمل کرے۔

(۶): اگر کسی شخص نے بیماری کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھی، پھر نماز کے دوران ہی وہ تندرست ہو گیا تو کھڑا ہو کر اپنی نماز مکمل کرے۔

مریض کی قضا نمازوں کا حکم

جب کوئی مریض پانچ یا پانچ سے کم نمازوں تک بے ہوش رہا تو وہ تندرست ہو کر اِن نمازوں کی قضا کرے گا اور اگر بے ہوش ہونے کی وجہ سے پانچ سے زیادہ نمازیں قضا ہو گئیں تو پھر اُن کی قضا نہیں کرے گا۔

تَدْرِیْبْ

{1}۔ مندرجہ ذیل صورتوں کا حکم بیان کریں؟

(۱): جب مریض قیام پر قادر نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۲): جب مریض رکوع و سجود پر قادر نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۳): اگر مریض بیٹھنے پر قادر نہ ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۴): اگر مریض سر سے اِشارے پر بھی قادر نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۵): جب کوئی مریض چار نمازوں تک بے ہوش رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

{2}۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱): اگر تندرست شخص نے کھڑے ہو کر نماز شروع کی، پھر مرض لاحق ہو گیا تو بیٹھ کر نماز پڑھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۲): اگر مریض بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا کہ نماز کے دوران ہی تندرست ہو گیا تو نئے سرے سے نماز پڑھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۳): اگر مریض نے کچھ نماز اِشاروں کے ساتھ پڑھی، پھر وہ رکوع و سجود پر قادر ہو گیا تو اِسی نماز پر بناء کرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۴): اگر مریض کی پانچ سے زیادہ نمازیں فوت ہو جائیں تو وہ بالترتیب قضا کرے گا۔

{اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ : صَلٰوۃُ الْجَنَازَۃِ}

[گیارہواں سبق : نمازِ جنازہ]

اِس سبق میں 4 قسم کے اَحکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): نمازِ جنازہ کا حکم

نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے، اگر ایک محلہ کے کچھ لوگ جنازے میں شریک ہو گئے تو سب کی طرف سے فرض ساقط ہو گیا۔

(2): نمازِ جنازہ کی شرائط

(۱): نمازِ جنازہ کیلئے وہ تمام شرائط ہیں جو عام فرض نماز کی ہیں، مثلاً حدثِ اَصغر اور اَکبر سے پاک ہونا، کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا۔

(۲): میت مسلمان ہو، میت کو نمازیوں کے سامنے زمین پر رکھا ہو اور مکمل جسم یا اکثر جسم موجود ہو۔

مسئلہ: نمازِ جنازہ کی ادائیگی کیلئے جماعت شرط نہیں، پس اگر ایک مرد یا ایک عورت نے بھی نماز جنازہ پڑھا تو اُن کی طرف سے فرضِ کفایہ ادا ہو جائے گا۔

مسئلہ: نمازِ جنازہ کیلئے وقت شرط نہیں کیونکہ نماز جنازہ جب بھی حاضر ہو گا، وہی اُس کا وقت ہو گا۔

(3): نمازِ جنازہ کے فرائض

(۱): قیام (۲): چار تکبیرات

اِس کے علاوہ دعائیں وغیرہ پڑھنا سنت ہے۔

(4):نمازِ جنازہ کا طریقہ

اِمام میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو اور نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہے گا، پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھے، دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھے، تیسری تکبیر کے بعد میت کیلئے دعا پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے، اور پہلی تکبیر کے علاوہ کسی بھی تکبیر میں ہاتھ نہ اٹھائے۔

مسئلہ: جب کوئی مقتدی نماز جنازہ میں امام کو دوسری تکبیر میں پائے تو امام کے ساتھ شامل ہو جائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد بقیہ تکبیرات مکمل کرے۔

تَدْرِیْب

{1}۔ نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

{2}۔ نمازِ جنازہ کی کتنی تکبیرات ہیں؟

{3}۔ پہلی اور دوسری تکبیر کے بعد کیا پڑھے گا؟

{4}۔ نمازِ جنازہ کے کتنے فرائض ہیں؟

{5}۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱): نمازِ جنازہ میں مقتدی تکبیرات کے وقت ہاتھ اُٹھائے گا۔--------

(۲): نمازِ جنازہ کیلئے جماعت شرط ہے۔--------

(۳): نمازِ جنازہ کیلئے حدث اصغر و اکبر سے پاکیزگی شرط ہے۔--------

(۴): تیسری تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھے۔--------

Nafse Islam نفس اسلام WWW.NAFSEISLAM.COM

[۸۶ء]

{حضرت مولانا محمد فہیم قادری مصطفائی دامت برکاتھم العالیہ کی مایہ ناز مطبوعہ وغیر مطبوعہ [60] کتب کا تعارف}

[۱]: **قرآن کوئیز** (معلوماتِ قرآن کا خلاصہ 165 سوالات، 24 صفحات) مطبوعہ۔

[۲]: **بلاغة کوئیز** (فنِ فصاحت وبلاغت کا خلاصہ 97 سوالات، 24 صفحات) زیرِ طبع۔

[۳]: **صرف کوئیز** (فنِ صرف پر مشتمل بنیادی رسالہ 178 سوالات، 36 صفحات) زیرِ طبع۔

[۴]: **عقائد کوئیز** (اِسلامی عقائد پر مشتمل مختصر رسالہ مع دلائل، سوالاً وجواباً، 48 صفحات) مطبوعہ۔

[۵]: **حدیث کوئیز** (مقدمہ شیخ عبدالحق اور شرح نخبۃ الفکر کو حل کرنے کیلئے 133 سوالات پر مشتمل رسالہ 24 صفحات) زیرِ طبع۔

[۶]: **طہارت کوئیز** (نجاستوں سے پاکی کے طریقوں پر مشتمل مختصر تحریر، 24 صفحات) زیرِ طبع۔

[۶]: **اِسلام کوئیز** (اسلام کیا ہے، اسلامی اخلاقیات اور اسلامی عبادات پر مشتمل بہترین تحریر) زیرِ طبع۔

[۷]: **تعریفات کوئیز** (درسِ نظامی میں پڑھائے جانے والے مختلف 15 علوم وفنون کی تعریفات اور اہم قواعد پر مشتمل عمدہ تحریر) زیرِ طبع۔

[۸]: **تفہیمُ التّراجم** (درجہ عالمیہ میں شامل 9 کتابوں کے مصنفین کے حالاتِ زندگی اور اُن کی کتب کی خصوصیات، 32 صفحات) **عربی**، زیرِ طبع۔

[۹]: **تفہیمُ التّوسل** [اُردو ترجمہ] (115 کتب کے حوالہ جات سے مزین عمدہ تحریر، 64 صفحات) زیرِ طبع۔

[۱۰]: **تفہیمُ الاحادیث** (صحاحِ ستہ سے اَخذ شدہ عقائدِ اہلسنت پر مشتمل اَنمول تحریر) زیرِ طبع۔

[۱۱]: **تدوینِ فقہ** (فقہ کی تعریف وموضوع اور تاریخ وتدوین پر مشتمل ایک مفید رسالہ) زیرِ طبع۔

[۱۲]: **تدوینِ حدیث** (حدیث کی تعریف، تاریخ وتدوین پر مشتمل بہترین رسالہ) زیرِ طبع۔

[۱۳]: **تدوینِ تفسیر** (تفسیر وتاویل کی تعریفات وتاریخ وتدوین پر مشتمل عمدہ رسالہ) زیرِ طبع۔

[۱۴]: **کنزُ العلوم** (معلوماتِ عامہ برائے درسِ نظامی، 216 سوالاً وجواباً، 40 صفحات) زیرِ طبع۔

[۱۵]: **عُلومِ مُصطفیٰ** (صحاحِ ستہ میں مذکور علمِ غیب پر مشتمل 160 اَحادیث کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۱۶]: **اللہ کے پیاروں سے مدد مانگنا** [272 صفحات پر مشتمل دلائلِ قاطعہ وبراہینِ ساطعہ سے مزین ایک

علمی و تحقیقی تحریر، 115 قرآنی آیات، 95 احادیث صحیحہ، 60 تفسیری اقوال اور 52 شارحین حدیث کے اقوال کا مجموعہ] مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ لاہور۔

[۱۷]: **میرِ کارواں** (فقیہ اعظم، امام احمد رضا بریلوی کی سیرت و کردار پر مشتمل) زیر طبع۔

[۱۸]: **توحید و شرک** (دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ سے مزید بہترین تحریر) زیر طبع۔

[۱۹]: **تذکرۂ امام ابو حنیفہ** (امام الائمہ فی الحدیث کے فضائل و مناقب پر مشتمل رسالہ) زیر طبع۔

[۲۰]: **عقیدۂ شفاعت** (شفاعت کی تعریف، اس کی اقسام اور دلائل واضحہ پر مشتمل رسالہ) زیر طبع۔

[۲۱]: **عقیدۂ استعانت اور صحابہ کرام** (صحابہ کرام کے استعانت و استمداد کے عقائد پر مشتمل بہترین رسالہ، 40 صفحات) زیر طبع۔

[۲۲]: **بہارِ فقہ** (فقہ حنفی کے ضروری اور اہم مسائل پر مشتمل مشقوں کے ساتھ ایک بہترین تحریر، صفحات 96) مطبوعہ مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور۔

[۲۴]: **بچوں کی تعلیم و تربیت** (بچوں کی تعلیم و تربیت کے اسلامی اصولوں پر مشتمل بہترین تحریر 80 صفحات) مطبوعہ۔

[۲۵]: **اِطاعتِ اَمیر** (امیر کیسا ہونا چاہئے، امیر کی پہچان کروانے والا بہترین رسالہ، صفحات 40) مطبوعہ مکتبہ فیض عالم لاہور۔

[۲۶]: **تفہیمُ القواعد** (نحوی ترکیبی قواعد پر مشتمل ایک مفید تحریر، 56 صفحات) زیر طبع۔

[۲۷]: **خطباتِ رمضان** (تیس روزہ دروس قرآن پر مشتمل مفید تحریر، 120 صفحات) زیر طبع۔

[۲۸]: **جہاد اور دہشت گردی**، (جہاد کے عنوان پر 46 آیات کریمہ، 64 احادیث مبارکہ اور 58 فقہاء کرام کے اقوال پر مشتمل نایاب تحریر، 112 صفحات) مطبوعہ۔

[۲۹]: **اِشاریہ علی البخاری** (صحیح بخاری سے اَخذ شدہ عقائد و اَحکام و مسائل کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیر طبع۔

[۳۰]: **اِشاریہ علی المسلم** (صحیح مسلم سے اَخذ شدہ عقائد و اَحکام و مسائل کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیر طبع۔

[۳۱]: **اِشاریہ علی الترمذی** (جامع ترمذی سے اَخذ شدہ عقائد و اَحکام و مسائل کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیر طبع۔

[۳۲]: **اِشاریہ علی النسائی** (سنن نسائی سے اَخذ شدہ عقائد و اَحکام و مسائل کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیر طبع۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

[۳۳]: **اِشاریہ علی ابی داؤد** (سنن ابی داؤد سے اَخذ شدہ عقائد واَحکام ومسائل کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیرِطبع۔

[۳۴]: **اِشاریہ علی ابن ماجہ** (سنن ابن ماجہ سے اَخذ شدہ عقائد واَحکام ومسائل کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیرِطبع۔

[۳۵]: **ندایِ یارسولَ اللّٰہ** (رَسولُ اللہ اوراولیاءُاللہ کوپکارنے کا قرآن وسنت سے مدلل ثبوت) زیرِطبع۔

[۳۶]: **فتوی کیسے دیں؟** (مفتی کیسا ہونا چاہیے؟ فتوی دینے کے کیا اُصول ہیں؟ ان مفید باتوں پر مشتمل مفید تحریر) زیرِطبع۔

[۳۷]: **تحقیق واصول تحقیق** (تحقیق کی اقسام اوراصول پر مشتمل بہترین تحریر) زیرِطبع۔

[۳۸]: **علمِ روایت ودرایت** (راویوں کے احوال اور حدیث کے اصولوں پر مشتمل انمول مجموعہ) زیرِطبع۔

[۳۹]: **حقیقتِ میلاد** (قرآن وسنت کے دلائل سے مزین انمول تحریر، 24 صفحات) زیرِطبع۔

{درسی کتب کی شروحات}

[۱]: **تفہیمُ النّحو، شرح ھدایۃ النحو** (مکمل اردو) زیرِطبع۔

[۲]: **تفہیمُ التّرکیب، لشرح مائۃ عامل** (مکمل اردو) زیرِطبع۔

[۳]: **تفہیمُ الشّاشی، شرح اصول الشاشی** (مکمل ترجمہ وشرح اردو) زیرِطبع۔

[۴]: **تفہیمُ الکافیہ، شرح الکافیہ** (مکمل شرح اردو، سوالاً وجواباً) زیرِطبع۔

[۵]: **تفہیمُ التلخیص، شرح تلخیص المفتاح** (مختصر اردو) زیرِطبع۔

[۶]: **تفہیمُ الانوار۔ شرح نور الانوار** (مختصر اردو)، (اغراض شارح حل کرنے والی بہترین شرح) زیرِطبع۔

[۷]: **تفہیمُ التّھذیب، شرح شرح تھذیب** (مختصر اردو، سوالاً وجواباً) (اغراض شارح حل کرنے والی بہترین شرح) زیرِطبع۔

[۸]: **تفہیمُ الجامی، شرح شرح جامی** (مختصر اردو، سوالاً وجواباً) (اغراض شارح حل کرنے والی بہترین شرح) زیرِطبع۔

[۹]: **تفہیمُ المشکوۃ، شرح مشکوۃ** (مختصر اردو) (مختلف منتخب احادیث سے مستنبط سینکڑوں مسائل کا مجموعہ) زیرِطبع۔

[۱۰]: **تفہیمُ الھدایہ، شرح ھدایہ** (مختصر اردو) (منتخب ابواب کی اغراض شارح حل کرنے والے ایک بہترین تحریر) زیرِ طبع۔

[۱۱]: **تفہیمُ المُختصر، شرح مختصر المعانی** (مختصر اردو، سوالاً وجواباً) (اغراض شارح حل کرنے والی بہتریں شرح) زیرِ طبع۔

[۱۲]: **تفہیمُ الحُسّامی، شرح حُسامی** (مختصر اردو، سوالاً وجواباً) (اغراض شارح حل کرنے والی بہتریں شرح) زیرِ طبع۔

[۱۳]: **تفہیمُ القطبی، شرح قطبی** (مختصر سوالاً وجواباً) (اغراض شارح حل کرنے والی بہتریں شرح) زیرِ طبع۔

[۱۴]: **تفہیمُ الحسن، شرح مُلّا حسن** (مختصر اردو، سوالاً وجواباً) (اغراض شارح حل کرنے والی بہتریں شرح) زیرِ طبع۔

[۱۵]: **تفہیمُ السّراجی، شرح سراجی** (مکمل اردو) زیرِ طبع۔

[۱۶]: **توضیح البیضاوی، شرح بیضاوی** (مختصر اردو) (اغراض مفسر حل کرنے والی بہترین شرح) زیرِ طبع۔

[۱۷]: **تفہیمُ العقائد، شرح شرح العقائد** (مکمل اردو) زیرِ طبع۔

[۱۸]: **تفہیم المیبذی، شرح میبذی** (مختصر اردو) زیرِ طبع۔

[۱۹]: **دس سالہ حل شدہ پرچہ جات** (تنظیم المدارس کے تحت منعقد ہونے دورۂ حدیث کے دس سالہ پرچہ جات کا حل، زیرِ طبع۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NAFSEISLAM.COM